جاءالحق وزهق الباطل ان الباطل کان زہوقا ؕ (القرآن)

مسلک اہلسنت والجماعت احناف دیوبند کی طرف سے نام نہاد فرقہ اہلحدیث پر کئے جانے والے لاجواب سوالات

غیر مقلدین سے 400 سوالات

ناشر: دارالشیبانی للافتاء والتحقیق پہاڑپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولانا امین صفدر اوکاڑویؒ کو ایک غیر مقلد نے خود کو "اہلِ حدیث" کہہ کر متعارف کرایا تو انہوں نے بڑے دلچسپ پیرائے میں پہلے تو اُسے اہلِ سنت اور اہلِ حدیث کا فرق سمجھایا۔ پھر فرمایا کہ تیرا مذہب "اہلِ حدیث" تجھے محدث تو ثابت تو نہیں کرتا، لیکن حدیث کا ایک مطلب "نیا" بھی ہوتا ہے (بمقابلہ قدیم) یہ معنی تیرے مذہب پر ضرور فٹ ہوتی ہے۔

اہل حدیث / غیر مقلدین کا مختصر تعارف

اہل حادث، سرپرستی ووفاداری ہے انگریز کی، شجرہ نسب وہابی ہے شیعہ اور یارانہ ہے قادیانیوں کا، ان سب کے مجموعی تعاون و "اشتراک سے معارض وجود میں آیا یہ فتنہ "نااہل حدیث / غیر کے مقلد

:ا﴾ نواب صدیق حسن خان صاحب لکھتے ہیں

خلاصہ حال ہندستان کے مسلمانوں کا یہ ہے کہ جب سے یہاں اسلام آیا ہے، چونکہ اکثر لوگ بادشاہوں کے طریقہ اور مذہب کو" پسند کرتے ہیں، اس وقت سے آج تک (انگریز کی آمد تک) یہ لوگ مذہب حنفی پر قائم رہے اور ہیں اور اسی مذہب کے عالم اور فاضل اور قاضی اور مفتی اور حاکم ہوتے رہے۔ یہاں تک کہ ایک جم غفیر نے مل کر فتاویٰ ہندیہ جمع کیا اور اس میں شاہ عبدالرحیم صاحب والد بزرگوار شاہ ولی اللہ صاحب دہلویؒ بھی شریک تھے۔ (ترجمان وہابیہ ص ۲۰)

:۲﴾ اسی کتاب میں نواب صاحب دوسرے مقام پر لکھتے ہیں

(ہندستان کے مسلمان ہمیشہ سے مذہب شیعی یا حنفی رکھتے ہیں" (ترجمان وہابیہ"

۳﴾ مولوی محمد شاہجہانپوری اپنی مشہور کتاب " الارشاد الٰی سبیل الرشاد" میں ہندستان میں اپنے فرقہ کے نومولود نوخیز ہونے پر :روشنی ڈالتے ہوئے رقمطراز ہیں

کچھ عرصہ سے ہندستان میں ایک ایسے غیر مانوس مذہب کے لوگ دیکھنے میں آرہے ہیں جس سے لوگ بالکل ناآشنا ہیں"۔ پچھے زمانہ" میں شاذونادر اس خیال کے لوگ کہیں ہوں تو ہوں مگر اس کثرت سے دیکھنے میں نہیں آئے بلکہ ان کا نام ابھی تھوڑے ہی دنوں میں

سنا ہے۔اپنے آپ کو تو اہل حدیث یا محمدی یا موحد کہتے ہیں، مگر مخالف فریق میں ان کا نام غیر مقلد یا وہابی یا لا مذہب لیا جاتا ہے۔ (الارشاد الی سبیل الرشاد، ص۱۳)

: انگریز کی سرپرستی

۱﴾ غیر مقلدین کے مشہور عالم مولوی عبد المجید سوہدروی لکھتے ہیں

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اشاعۃ السنۃ کے ذریعہ اہلحدیث کی بہت خدمت کی، لفظ وہابی آپ ہی کی کوششوں سے سرکاری دفاتر اور کاغذات سے منسوخ ہوا اور جماعت کو اہلحدیث کے نام سے موسوم کیا گیا"۔(سیرت ثنائی:۳۷۲)

۲﴾ سر چارلس ایچی سن صاحب جو اسوقت پنجاب کے لفٹیننٹ گورنر تھے آپ کے خیر خواہ تھے؛ انہوں نے گورنمنٹ ہند کو اس طرف توجہ دلا کر اس درخواست کو منظور کرایا اور پھر مولانا محمد حسین صاحب نے سیکریٹری گورنمنٹ کو جو درخواست دی اس کے : آخری الفاظ یہ تھے

استعمال لفظ وہابی کی مخالفت اور اجراء نام اہلحدیث کا حکم پنجاب میں نافذ کیا جائے"۔(اشاعۃ السنۃ:۱۱ شمارہ نمبر:۲ صفحہ نمبر:۲۶)"

۳﴾ جس دن اس جماعت نے سرکار انگلیشیہ سے اپنے نئے نام اہل حدیث کی تصدیق کرادی تھی (نگارشات، ص382، مولانا محمد اسماعیل سلفی)

۴﴾ مگر جناب مولوی اب سعید محمد حسین کو وھابی نام ہونا گوارانہ تھا ، انھوں نے گورنمنٹ سے درخواست کی تھی کہ اس فرقے کو جو درحقیقت اہل حدیث ہے اور لوگوں نے از راہ ضد و حقارت اس کا نام وہابی رکھ دیا ہے، گورنمنٹ اس کو وہابی کے نام سے مخاطب نہ کرے﴿ مکالات سرسید، مولانا محمد اسماعیل پانی پتی﴾

۵﴾ مولوی بٹالوی صاحب نے جماعت اہلحدیث کے وکیل اعظم کی حیثیت سے حکومت ہند اور مختلف صوبہ جات کے گورنروں کو لفظ وہابی کی منسوخی اور اہلحدیث نام کی الاٹمنٹ کی جو درخواست دی تھی کہ ان کی جماعت کو آئندہ وہابی کے بجائے اہل حدیث کے نام سے پکارا جائے اور سرکاری کاغذات اور خطوط و مراسلات میں وہابی کے بجائے اہلحدیث لکھا جائے، انگریز سرکار کی طرف سے

ان کی سابقہ عظیم الشان خدمات اور جلیل القدر کارناموں کے پیش نظر اس درخواست کو گورنمنٹ برطانیہ نے باقاعدہ منظور کر کے لفظ وہابی کی منسوخی اور اہل حدیث نام کی الاٹمنٹ کی باضابطہ تحریر اطلاع بٹالوی صاحب کو دی، سب سے پہلے حکومت پنجاب نے اس درخواست کو منظور کیا۔

لیفٹینٹ گورنر پنجاب نے بذریعہ سیکرٹری حکومت پنجاب مسٹر ڈبلیو، ایم، ینگ صاحب بہادر نے بذریعہ چھٹی نمبری ۱۷۵۸ مجریہ ۳ دسمبر ۱۸۸۶ء اس کی منظوری کی اطلاع بٹالوی صاحب کو دی، اسی طرح گورنمنٹ سی پی کی طرف سے ۱۴ جولائی ۱۸۸۸ء بذریعہ خط نمبری ۴۰۷، گورنمنٹ یوپی کی طرف سے ۲۰ جولائی ۱۸۸۸ء بذریعہ خط نمبری ۳۸۶ گورنمنٹ بمبئی کی طرف سے ۱۴ اگست ۱۸۸۸ء بذریعہ خط نمبری ۷۳۲، گورنمنٹ مدراس کی طرف سے ۱۵ اگست ۱۸۸۸ء بذریعہ خط نمبری ۱۲۷، گورنمنٹ بنگال کی طرف سے ۴ مارچ ۱۸۹۰ء بذریعہ خط نمبری ۱۵۶۔ اس درخواست کی منظوری کی اطلاعات مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کو فراہم (کی گئیں (اشاعت السنہ شمارہ ۲ جلد ۱۱ صفحہ ۳۲ تا صحہ ۳۹، جنگ آزادی از جناب پروفیسر محمد ایوب صاحب قادری صفحہ ٦٦

: انگریز کی وفاداری

(۱) میاں سید نذیر حسین دہلوی نے اس میں انگریز عورت کو باغیوں سے بچایا اور اس کو پناہ دی (معیار الحق، ص 19

۲) مولوی سید نذیر حسین دہلی کے ایک بہت بڑے مقتدر عالم ہیں جنھوں نے نازک وقتوں میں اپنی وفاداری گورنمنٹ برطانیہ کے (ساتھ ثابت کی ہے (الحیاۃ بعد المماۃ

۳) میاں صاحب (مولوی سید نذیر حسین) بھی گورنمنٹ انگلیشیہ کے کیسے وفادار تھے، زمانہ غدر 1857ء میں جب دہلی کے بعض مقتدر اور بیشتر معمولی مولویوں نے انگریز پر جہاد کا فتوی دیا تو میاں صاحب نے نہ اس پر دستخط کیے نہ مہر (الحیاۃ بعد المماۃ)

کتب تاریخ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جو امن و آسائش و آزادگی اس حکومت انگریزی میں تمام خلق کو نصیب ہوئی کسی حکومت میں بھی نہ تھی (یعنی انگریز سے قبل عالم اسلام کے سلاطین مثلاً سلجوقی، عثمانی سلاطین، وغیرہ ہم کے ادوار حکومت اس امن و

آسائش اور آزادگی مذہب سے خالی تھے) اور وجہ اس کی سوائے اس کے کچھ نہیں سمجھی گئی کہ گورنمنٹ نے آزادی کامل ہر مذہب والے کو دی" (ترجمان وہابیہ ص۱۶، نواب صدیق حسن خان)

دوسرے مقام پر تحریر فرماتے ہیں کہ

اور یہ لوگ (غیر مقلدین) اپنے دین میں وہی آزادگی برتتے ہیں، جس کا اشتہار بار بار انگریز سرکار سے جاری ہوا

۵﴾ سوانح نگار غیر مقلد عالم مولوی فضل حسین بہاری کی زبانی سنیئے۔ موصوف لکھتے ہیں:۔

عین حالت غدر میں جہاد حریت کو غدر سے تعبیر کیا جارہا ہے فوا اسفا! جبکہ ایک ایک بچہ انگریزوں کا دشمن ہورہا تھا (سوائے غیر مقلدوں کے) سز لیسنس ایک زخمی میم کو میاں صاحب رات کے وقت اٹھوا کر اپنے گھر لے گئے، پناہ دی، علاج کیا، کھانا دیتے رہے، اس وقت اگر ظالم باغیوں کو ذرا بھی خبر ہو جاتی تو آپ کے قتل اور خانماں بربادی میں مطلق دیر نہ لگتی۔ (الحیات بعد الممات ص۱۲۷)

۶﴾ مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی رقمطراز ہیں:۔

غدر ۱۸۵۷ء میں کسی اہل حدیث نے گونمنٹ کی مخالفت نہیں کی کیوں کرتے اس کے وفادار اور جان نثار جو تھے بلکہ پیشوایان اہل حدیث نے عین اس طوفان بے تمیزی میں ایک زخمی یورپین لیڈی کی جان بچائی اور عرصہ کئی مہینے تک اس کا علاج معالجہ کر کے تندرست ہونے کے بعد سرکاری کیمپ میں پہنچادی"۔

(اشاعت السنۃ صفحہ ۲۶ شمارہ ۹ جلد ۸)

۷﴾ مولوی فضل حسین بہاری لکھتے ہیں:۔

ڈاکٹر حافظ مولوی نذیر احمد صاحب (جو کہ میاں صاحب کے قریبی رشتہ دور ہیں) فرماتے تھے کہ زمانہ غدر میں مسز لیسنس زخمی" میم کو جس وقت میاں (نذیر حسین صاحب) نے نیم جان دیکھا تو (زار و قطار) روئے اور اپنے مکان میں اٹھالائے، اپنی اہلیہ اور عورتوں کو ان کی خدمت کیلئے نہایت تاکید کی۔۔۔ اس وقت اگر باغیوں (مسلمانوں) کو ذرا بھی خبر لگ جاتی تو آپ کی بلکہ سارے

خاندان کی جان بھی جاتی اور خانماں بربادی میں بھی کچھ دیر نہ لگتی۔۔۔امن قائم ہونے کے بعد میم کو انگریزی کیمپ میں پہنچایا، جس کے نتیجہ میں آپ کو اور آپ کے متوسلین کو گونمنٹ انگریزی کی طرف سے امن وامان کی چھٹی ملی چنانچہ انگریزوں کے تسلط کے بعد جب سارا شہر غارت کیا جانے لگا تو صرف آپ کا محلہ آپ کی (انگریزی خدمات) کی بدولت محفوظ رہا"۔(الحیات بعد الممات ص۲۷۵-۲۷۶ سوانح میاں نذیر حسین دہلوی)

۸۔ مولوی نذیر حسین دہلوی کے ایک بڑے مقتدر عالم ہیں جنہوں نے مشکل اور نازک وقتوں میں اپنی وفاداری اور نمک حلالی گونمنٹ برطانیہ پر ثابت کی ہے۔ اب وہ اپنے فرض زیارت کعبہ کے ادا کتنے کو جاتے ہیں۔

امید کرتا ہوں کہ جس کسی افسر برٹش گورنمنٹ کی وہ مدد چاہیں گے وہ ان کو مدد دے گا کیونکہ وہ کامل طور سے اس مدد کے مستحق ہیں۔ دستخط جی ڈی ٹریملٹ بنگال سروس کمشنر دہلی ۱۰ اگست ۱۸۵۷ء اشاعت السنہ صفحہ ۲۹۴ شمارہ ۱۰، ج۸، الحیات بعد الممات صفحہ ۱۴۰ مطبوعہ کراچی

۹۔ سوانح نگار مولوی فضل حسین بہاری لکھتے ہیں "چنانچہ جب شمس العلماء کا خطاب گورنمنٹ انگلشیہ سے (نمک حلالی اور وفاداری :اور مسلمانوں سے غداری کے صلہ میں آپ کو ملا اور اس کا تذکرہ کوئی آپ کے سامنے کرتا تو آپ فرتے کہ

میاں! خطاب سے کیا ہوتا ہے۔۔۔ دنیاوی خطاب سلاطین سے ملا کرتا ہے یہ گویا ان کی خوشنودی کا اظہار ہے۔ مجھے تو کوئی نذیر کہے تو کیا اور شمس العلماء کہے تو کیا میں نہایت خوش ہوں۔(الحیات بعد المماۃ صفحہ ۴)

: ۱۰۔ نواب صدیق حسن خان لکھتے ہیں

اور حاکموں کی اطارت اور رئیسوں کا انقیاد ان کی ملت میں (غیر مقلدوں کی مذہب میں) سب واجبوں سے بڑا واجب ہے"۔"

(ترجمان وہابیہ ص۲۹)

۱۱۔ پس فکر کرنا ان لوگوں کا جو اپنے حکم مذہبی سے جاہل ہیں اس امر میں کہ حکومت برٹش مٹ جائے اور یہ امن وامان جو آج حاصل ہے فساد کے پردہ میں جہاد کا نام لے کر اٹھا دیا جائے سخت نادانی اور بے وقوفی کی بات ہے"۔(ترجمان وہابیہ ص۷)

۱۲﴾ سرکار انگریز کی مخلفت قطعاناجائز ہے

:نواب صدیق حسن خان رقمطراز ہیں

(اور کسی شخص کو حیثیت موجودہ پر ہندستان کے دارالاسلام ہونے میں شک نہیں کرنا چاہیے "۔(ترجمان وہابیہ ص۴۸"

۱۳﴾ کوئی فرقہ ہماری تحقیق میں زیادہ تر خیر خواہ اور طالب امن وامن و آسائش رعایاکا اور قدر شناس اس بندوبست گورنمنٹ کا اس گروہ(غیر مقلدین) سے نہیں ہے۔(ترجمان وہابیہ صفحہ ۱۱۴)

حلانکہ جو خیر خواہی ریاست بھوپال وغیرہ نے اس زمانہ میں کی ہے، وہ گورنمنٹ برطانیہ پر ظاہر ہے۔ ساگر و جھانسی تک سرکار انگریزی کو مدد غلہ وفوج وغیرہ سے دی، جس کے عوض میں سرکار نے گنہ "بیرسیہ" جمع ایک لاکھ روپیہ عنایت فرمایا۔

: ۱۴﴾ نواب صدیق حسن خان لکھتے ہیں

چار برس ہوئے جب اشتہار جنگ کابل اجنٹی سے بھوپال میں آیا۔ اسی دن سے نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ والی ریاست نے طرح طرح کے عمدہ بندوبست کئے۔ اشتہار عام جاری کیا کہ کوئی مسافر ترکی، عربی (جس پر انگریز کی مخالفت کا ذرہ بھی شبہ ہو) شہر میں ٹھہرنے نہ پائے چنانچہ اب تک یہی حکم جاری ہے (حد ہو گئی انگریز پرستی کی) اور اس کی تعمیل ہوتی ہے سرکار گورنمنٹ میں خط لکھا کہ فوج کنجنٹ اور فوج بھوپال واسطے مدد (انگریز کے مسلمانوں کے خلاف) حاضر ہے اور ریاست سپاہ ومال سے واسطے مدد ہی (انگریز کے) موجود ہے مدت تک فوج بھوپال اس چار سال میں اندر نوکری گورنمنٹ کی چھاؤنی سیور میں عرض کنجنٹ کے بجالائی اور خاص میں نے اور بیگم صاحبہ نے واسطے جنگ کابل کے چندہ دیا۔(ترجمان وہابیہ صفحہ ۱۱۳-۱۱۴)

۱۵﴾ جو لڑائیاں غدر میں واقع ہوئیں وہ ہرگز شرعی جہاد نہ تھیں اوور کیونکہ وہ شرعی جہاد ہو سکتا ہے کہ جو امن وامان خلائق کا اور راحت ورفاہ مخلوق کا حکومت انگلشیہ سے زمین ہند پر قائم تھا اس میں بڑا خلل واقع ہو گیا۔ یہاں تک کہ بوجہ بے اعتباری رعایا نوکری کا ملنا محال ہو گیا اور جان ومال و آبرو کا بچانا محال ہو گیا۔(ترجمان وہابیہ ص ۳۴

:۱۶﴾ نواب صاحب لکھتے ہیں کہ

کسی نے نہ سنا ہو گا کہ آج تک کوئی موحد، متبع سنت، حدیث و قرآن پر چلنے والا بیوفائی اور اقرار توڑنے کا مرتکب ہوا ہو۔ یا فتنہ" انگیزی اور بغاوت پر آمادہ ہوا ہو اور جتنے لوگوں نے غدر میں شر و فساد کیا اور حکام انگلشیہ سے برسر عناد ہوئی وہ سب کے سب مقلد ان (مذہب حنفی تھے نہ متبعان سنت نبوی (غیر مقلد) (ترجمان وہابیہ ص ۲۵)

۱۷﴾ نواب صدیق حسن خان صاحب لکھتے ہیں

اور وہ لوگ جو بمقابلہ برٹش گورنمنٹ ہند یا کسی ایک بادشاہ کے جس نے آزادی مذہب دی ہے ہتھیار اٹھاتے ہیں اور مذہبی جہاد کرنا چاہتے ہیں کل ایسے لوگ باغی ہیں اور مستحق سزا کے مثل باغیوں کے شمار ہوتے ہیں۔ (ترجمان وہابیہ ص ۱۲۰)

:۱۸﴾ بٹالوی صاحب لکھتے ہیں

اس گروہ اہل حدیث کے خیر خواہ وفادار رعایا برٹش گورنمنٹ ہونے پر ایک بڑی روشن اور قوی دلیل یہ ہے کہ یہ لوگ برٹش" گورنمنٹ کے زیر حمایت رہنے کو اسلامی سلطنتوں کے زیر سایہ رہنے سے بہتر سمجھتے ہیں اور اس امر کو اپنے قومی وکیل اشاعت السنہ کے ذریعہ سے (جس کے نمبر ۱۰ جلد ۶ میں اس کا بیان ہوا ہے اور وہ نمبر ہر ایک لوکل گورنمنٹ اور گورنمنٹ آف انڈیا میں پہنچ چکا ہے) گورنمنٹ پر بخوبی ظاہر اور مدلل کر چکے ہیں جو آج تک کسی اسلامی فرقہ رعایا گورنمنٹ نے ظاہر نہیں کیا اور نہ آئندہ کسی سے اس کے ظاہر ہونے کی امید ہو سکتی ہے۔" (اشاعت اسنہ ۲۶۲ شمارہ ۹ جلد ۸)

۱۹﴾ اس جگہ راز افزوں ترقی واقبال پر فائز ہو کر اہل اسلام کے لئے بہبود اور نفع کا سرچشمہ بنیں اور برطانیہ کے تاج و تخت کو (جس کی نیابت سے جناب والا بہرہ مند ہیں) ترقی واستحکام عطار فرما کر ملک کے لئے امن و برکت اور اہل اسلام کے لئے حمایت و حفاظت کا ذریعہ ثابت ہوں۔

ہم ہیں حضور کے وفادار جانثار حضور کی رعایا۔

مولوی سید نذیر حسین دہلوی (شیخ الکل فی الکل شمس العلماء وآیۃ من آیات اللہ)

ابو سعید محمد حسین بٹالوی وکیل اہلحدیث ہند۔

مولوی احمد اللہ واعظ میونسپل کمشنر امرتسر۔

مولوی قطب الدین پیشوائے اہلحدیث روپڑ۔

مولوی حافظ عبداللہ غازی پوری۔ مولوی محمد سعید بنارس۔

مولوی محمد ابرہیم آرہ۔ مولوی سید نظام الدین پیشوائے اہلحدیث مدارس۔

(اشاعت السنہ صفحہ ۴۰۔ ۴۲ شمارہ نمبر ۲ جلد ۱۱)

: شیعہ بانی

۱﴾ عبدالحق بنارسی (تفریظ الکلام المفید، مولانا عبدالدیان)

۲﴾ شیخ الکل فی الکل شمس العلماء مولوی نذیر حسن دہلوی کے استاد اور خسر مولانا ربدالخالق صاحب اپنی مشہور کتاب ''تنبیہ الضالین'' میں اس فرقہ کے نو احداث (نوپیدا) ہونے پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں:

۳﴾ سوبانی مبانی اس فرقہ نواحداث (غیر مقلدین) کا عبدالحق بنارسی ہے۔ جو چند روز بنارس میں رہتا ہے اور حضرت امیر المؤمنین (سید احمد شہیدؒ) نے ایسی ہی حرکات ناشائستہ کے باعث اپنی جماعت سے اس کو نکال دیا اور علماء حرمین شریفین نے اس کے قتل کا فتویٰ لکھا مگر کسی طرح وہاں سے بچ نکلا۔

۴﴾ نواب صدیق حسن خان لکھتے ہیں یعنی کہ عبدالحق بنارسی کی عمر کے درمیانی حصے میں اس کے عقائد میں تزلزل اور اہل تشیع کی طرف رجحان بڑا مشہور ہے﴿سلسلتہ العسجد﴾

۵﴾ قاری عبدالرحمان محدث پانی پتی لکھتے ہیں ًبعد تھوڑے عرصے کع مولوی عبدالحق صاحب، مولوی گلشن کے پاس گئے، دیوان راجہ بنارس کے شیعہ مذہب کے تھے اور یہ کہا کہ میں شیعہ ہوں اور اب میں ظاہر شیعہ ہوں، اور میں نے عمل بالحدیث کے پردے

میں ہزار ہا اہل سنت کو قید مذہب سے نکال دیا ہے اب ان کا شیعہ ہونا بہت آسان ہے، چنانچہ مولوی گلشن علی نے تیس روپیہ ماہوار ان کی نوکری کروادی ﴿کشف الحجاب، ص ۲۱﴾

شیعہ شجرہ نسب

نواب صدیق حسن خاں کے والد نواب سید اولاد حسن خاں شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے تھے ﴿محدث، خافظ عبد الرحمٰن مدنی﴾

قادیانی یارانہ

۱﴾ مرزا غلام احمد کی تصنیف "براہین احمدیہ" میں غیر مقلد مولوی نذیر حسین لکھتا ھے کہ" ... اس کا مولف بھی اسلام کی مالی وجانی و قلمی ولسانی وحالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا، جسکی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ھی کم پائی گئی ھے... مولف صاحب ہمارے ھم وطن ھیں، بلکہ اوائل عمر کے ھمارے ھم مکتب. اس زمانہ سے لیکر آج تک ھم میں ان میں خط وکتابت وملاقات و مرسلت جاری رھی ھے... مولف براہین احمدیہ نے مسلمانوں کی عزت رکھ دکھائی ھے

۲﴾ بٹالوی صاحب لکھتے ہیں۔

مولوف برائے احمدیہ" کے حالات وخیالات سے جس قدر ہم واقف ہیں ہمارے معاصرین میں سے ایسے کم واقف نکلیں گے۔" مؤلف ہمارے ہم وطن ہیں بلکہ اوائل عمر کے (جب ہم قطبی و شرح ملا پڑھتے تھے) ہمارے ہم مکتب تھے۔ اس زمانہ سے آج تک (ہم میں ان میں خط وکتابت وملاقات ومراسلات برابر جاری وساری ہے۔ (اشاعت السنہ جلد ۷ بحوالہ مجدد اعظم ص ۲۱ تا ۲۲ ج ۱

۳﴾ بٹالوی صاحب براہین احمدیہ پر ریویو کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

اس کا مؤلف (مرزا غلام احمد قادیانی) اسلام کی مالی وجانی و قلمی ولسانی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر پہلے مسلمانوں" میں بہت ہی کم پائی گئی ہے"۔ (مجدد اعظم ص ۲۲ ج ۱)

۴﴾خود مولوی محمد حسین بٹالوی باوجود اس قدر بڑا عالم اور محدث ہونے کے اس قدر آپ (مرزا قادیانی) کی عزت واحترام کرتا تھا کہ آپ کا جوتا اٹھا کر آپ کے سامنے سیدھا کر کے رکھ دیتا اور اپنے ہاتھ سے آپ کو وضو کرانا اپنی سعادت سمجھتا تھا"۔ (مجدد اعظم ص ۲۲)

یہ ہے اس فرقے کا مختصر سا تعارف اب ذیل میں ہم ان حضرات سے کچھ سوالات ذکر کر رہے ہیں جیسا کہ یہ خود کو اہل حدیث اور باقی سب ائمہ کے مقلدین اور خصوصا امام ابو حنیفہؒ کے مقلدین کو اور بالخصوص فقہ حنفی کو قرآن اور حدیث کا مخالف ٹھہراتے ہیں اور خود کو عین قرآن وحدیث کا پابند باور کراتے ہیں اگر ان میں اتنی علمی قابلیت اور ہمت ہے تو صرف قرآن کی آیت اور صحیح صریح حدیث سے ان سوالات کے جواب دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال نمبر1: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش کریں کہ امام کے لئے تکبیر تحریمہ بلند آواز سے کہنا سنت ہے اور مقتدی کے لئے آہستہ کہنا سنت ہے۔

سوال نمبر2: ایک صحیح صریح حدیث پیش کریں کہ نماز میں تعوذ آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

سوال نمبر3: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں کہ اکیلے نمازی کے لئے آمین آہستہ کہنا سنت مؤکدہ ہے۔

سوال نمبر4: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں کہ مقتدی کو چھ رکعت میں آمین بالجہر کہنا سنت ہے اور گیارہ رکعتوں میں آہسنہ کہنا سنت ہے۔

سوال نمبر5: ایک ہی صحیح صریح غیر معارض حدیث ایسی پیش کیجئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پورے تئیس سالہ دور نبوت میں صرف ایک ہی دن صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہی ہو۔

سوال نمبر6: صرف اک ہی صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کر دیں کہ پورے تیس سالہ دور خلافت راشدہ میں ایک ہی دن کسی ایک خلیفہ راشد رضی اللہ عنہ کے کسی ایک ہی مقتدی نے چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز کے ساتھ آمین کہی ہو۔

سوال نمبر7: کوئی ایک ہی صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کر دیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ امام کے لئے ہمیشہ چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہنا سنت مؤکدہ ہے۔

سوال نمبر8: ایک ہی صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں کہ کسی خلیفہ راشد رضی اللہ عنہ نے امام بن کر ایک ہی دن سہی اپنے دور خلافت میں چھ رکعت میں بلند آواز سے آمین کہی ہو اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آمین کہی ہو۔

سوال نمبر9: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ جو مقتدی اس وقت جماعت میں شریک ہو جب امام نصف سے زائد فاتحہ پڑھ چکا ہو تو اس کے لئے دو دفعہ آمین کہنا سنت مؤکدہ ہے ایک دفعہ امام کی فاتحہ کے اختتام پر بلند آواز سے اور ایک دفعہ اپنی فاتحہ کے بعد آہستہ آواز کے ساتھ۔

سوال نمبر10: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ جو مقتدی رکوع میں ملے اس کو وہ رکعت دھرانا فرض ہے۔

سوال نمبر11: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ رکوع کی تسبیحات آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

سوال نمبر12: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ رکوع کی تکبیر کے لئے امام جہرا اور مقتدی کے لئے آہستہ تکبیر کہنا سنت ہے۔

سوال نمبر13: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ مقتدی کے لئے ربنالک الحمد آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

سوال نمبر14: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ وتر میں رکوع کے بعد دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھنا اور پھر منہ پر ہاتھ پھیر کر سجدہ میں جانا سنت ہے۔

سوال نمبر15: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ امام کے لئے دعائے قنوت جہرا اور مقتدی اور منفرد کے لئے آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

سوال نمبر16: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ سجدوں کی تسبیحات آہستہ پڑھنا سنت مؤکدہ ہیں۔

سوال نمبر17: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ دو سجدوں کے درمیان دعا آہستہ پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔

سوال نمبر18: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ رکوع کے بعد قومہ میں ہاتھ لٹکانا سنت ہے؟ یا ہاتھ سینے پر باندھنا کیونکہ پیر جھنڈا صاحب ہاتھ باندھتے ہیں اور پنجاب کے غیر مقلدین ہاتھ لٹکاتے ہیں اس لئے حدیث صریح ہی پیش فرمائیں۔

<u>سوال نمبر19</u>: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ سجدوں کو جاتے اور سجدوں سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین منع اور حرام ہے۔

<u>سوال نمبر20</u>: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ دوسری اور چوتھی رکعت کی ابتداء میں رفع الیدین منع اور حرام ہے۔

<u>سوال نمبر21</u>: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ نماز میں درود شریف آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

<u>سوال نمبر22</u>: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ درود شریف کے بعد والی دعا آہستہ پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔

<u>سوال نمبر23</u>: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے کہ امام کے لئے سلام بلند آواز سے اور مقتدیوں کے لئے آہستہ آواز سے کہنا اور مقتدیوں کے لئے آہستہ آواز سے کہنا سنت ہے۔

<u>سوال نمبر24</u>: نواب صدیق حسن فرماتے ہیں نمازی کے جسم پر نجاست (پیشاب، پاخانہ، خون، حیض) لگا ہوا ہو تو بھی نماز باطل نہیں ہے۔ (بدور اہلہ ص38) اس بارے میں ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے

<u>سوال نمبر25</u>: نواب نور الحسن صاحب فرماتے ہیں ناپاک کپڑوں (جن پر پیشاب، پاخانہ، خون حیض لگا ہوا ہو) میں نماز صحیح ہے۔ (عرف الجادی ص21) اس بارے میں ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے

<u>سوال نمبر26</u>: نماز میں مرد و عورت کی شرم گاہ کھلی رہے تو بھی نماز صحیح ہے۔ (عرف الجادی ص21، بدور اہلہ ص39)

اس بارے میں ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے

<u>سوال نمبر27</u>: نماز کی جگہ پاک ہونا نماز کے لئے شرط نہیں۔ (بدور اہلہ، عرف الجادی ص21)

اس بارے میں ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمایئے

<u>سوال نمبر28</u>: اگر عصر کے وقت فٹ بال کھیلنا ہو تو عصر کی نماز ظہر کے وقت پڑھ لے۔ (فتاوٰی ثنائیہ ج1 ص632،631

اس بارے میں ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیے

سوال نمبر29: جن عورتوں کے ساتھ نکاح حرام ہے (ماں بیٹی بہن خالہ) ان کا سارا جسم سوائے قبل دبر ننگا دیکھنا جائز ہے۔(عرف الجادی ص52) اس بارے میں ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیے

سوال نمبر30: نواب وحید الزمان لکھتا ہے کہ تم ایسی عورت کرو جس کی فرج تنگ ہو جو شہوت کے مارے دانت رگڑ رہی ہو اور جماع کے وقت کروٹ لیتی ہو۔(لغات الحدیث) اس بارے میں ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیے

سوال نمبر31: قرآن پاک کے بعد صحیح کتاب بخاری ہے یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے یا نبی معصوم صلی اللہ علیہ وسلم کا؟

سوال نمبر32: کیا صحیح بخاری میں نماز کی اک رکعت پڑھنے کا مکمل طریقہ ہے؟

سوال نمبر33: کیا بخاری میں سبحانک اللھم، سبحان ربی العظیم، سبحان ربی الاعلیٰ یا تشہد میں درود شریف کا ذکر ہے؟

سوال نمبر34: کیا بخاری شریف میں سینے پر ہمیشہ ہاتھ باندھنے کی حدیث ہے؟

سوال نمبر35: بخاری شریف میں اونٹنی کا پیشاب پینے کا حکم موجود ہے اس پر غیر مقلدین کا عمل نہیں مگر بھینس کا دودھ پینے کی کوئی حدیث نہیں اس پر عمل کیوں؟

سوال نمبر36: بخاری میں بغلوں کے بال اکھاڑنے کا حکم ہے۔(ج2) لیکن غیر مقلد استرے سے منڈواتے ہیں جس کی کوئی حدیث نہیں۔ ایسا کیوں؟

سوال نمبر37: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس کا روزہ ہی نہیں ہو گا۔(ج1) مگر امام بخاری رحمہ اللہ ہمیشہ خود روزہ رکھتے تھے

سوال نمبر38: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ کوئی شخص مصیبت کے وقت اپنی موت کی تمنا ہرگز نہ کرے (بخاری (ج2) مگر امام بخاری رحمہ اللہ اس حدیث کے خلاف اپنی موت کی دعا مانگا کرتے تھے۔(تاریخ بغداد ج2 ص34

سوال نمبر39: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہفتے میں ایک قرآن پڑھو اور اس پر زیادہ مت کرو۔(بخاری ج2) بعض احادیث بعض میں پانچ دن بھی آیا ہے مگر اکثر میں سات دن ہے(بخاری) مگر امام بخاری اس صحیح صریح حدیث کے خلاف رمضان شریف میں روزانہ ایک قرآن مجید ختم کرتے تھے۔(تاریخ بغداد ج2 ص16، طبقات سبکی ج2 ص9، الحطہ ص22) اس بارے میں غیر مقلدین کا کیا موقف ہے؟ کیا اس بارے میں صرف امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ پر ہی طعن کرنا آپ پر فرض عین ہے؟

سوال نمبر40: غیر مقلدین یعنی نام نہاد اہل حدیث کہتے ہیں حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا بخاری ج1 سے ثابت ہے کہ تراویح اور تہجد اک ہی نماز ہے مگر امام بخاری رمضان شریف میں تراویح کے بعد تہجد پڑھ کر صحیح حدیث کی مخالفت کیا کرتے تھے؟

سوال نمبر41: خود امام بخاری رحمہ اللہ حدیث روایت فرمائی ہے کہ کتا برتن میں منہ ڈال دے تو سات مرتبہ دھولو، ظاھر ہے کہ کتے کے منہ ڈالنے سے پانی کا رنگ بدلتا ہے نہ مزہ اور ناہی بو ہوتی ہے مگر امام بخاری رحمہ اللہ اس صحیح حدیث کے خلاف کہتے ہیں کہ جب تک رنگ، بو، مزہ نہ بدلے وہ ناپاک نہیں ہوتا۔(بخاری ج1) اس بارے میں غیر مقلدوں کا کیا موقف ہے؟

سوال نمبر42: حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ کتے کا جھوٹا ناپاک ہے(بخاری ج1) مگر امام بخاری رحمہ اللہ اس کے خلاف کتے کے جھوٹے پانی سے وضوء جائز بتاتے ہیں(جلد ایک) اس بارے میں نام نہاد اہل حدیث کیا فرماتے ہیں؟

سوال نمبر43: امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نمازی کی پشت پر گندگی اور مردار ڈالدیا جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی۔(بخاری ج1) اس بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ؟

سوال نمبر44: امام بخاری کے نزدیک ران ننگے ہوں تو نماز جائز ہے(بخاری ج1) غیر مقلدین کا کیا موقف ہے؟

سوال نمبر45 غیر مقلدین کے نزدیک منی پاک ہے(عرف الجادی ص10، نزل الابرار ج1، کنز الحقائق ص16، بدور اہلہ ص15) اس مسئلہ پر اور پچھلے 30 نمبر مسئلہ سے 44 نمبر مسئلہ پر صحیح حدیث سے اپنا موقف پیش کریں

سوال نمبر46: جب منی پاک ہے تو احل لکم الطیبات کے موافق اس کا کھانا بھی حلال ہے یا حرام؟ صحیح صریح غیر معارض حدیث سے جواب دیجئے۔

سوال نمبر47: ابوالحسن غیر مقلد عالم نے "فقہ محمدی" صفحہ 46 جلد 1 پر جو لکھا ہے کہ " ہمارے مزھب میں ایک قول پر منی کا کھانا جائز ہے" اس کی صریح دلیل بیان فرمائیے۔

سوال نمبر48: نواب وحید الزمان فرماتے ہیں کہ عورت کی پیشاب گاہ سے جو رطوبت نکلتی ہے وہ پاک ہے۔(کنزالحقائق ص16، نزل الابرار ج1) اس کی صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

سوال نمبر49: جب یہ رطوبت پاک ہے تو اس کا پینا آپ کے ہاں خلال ہے یا حرام؟ جواب صریح حدیث سے۔

سوال نمبر50: آپ کے مزہب میں حیض کے خون کے سوا سب خون پاک ہیں۔(کنزالحقائق ص16، نزل الابرار ج1، عرف الجادی ص10) اس مسئلہ کی دلیل قرآن وحدیث صحیح صریح غیر معارض سے پیش کیجئے۔

سوال نمبر51: کتا پاک ہے(عرف الجادی ص10) اس کا خون گوشت، ہڈی، بال، پسینہ، پاک ہے۔(بدور اہلہ ص16) اس کا پیشاب پاک ہے۔(ہدیۃ المہدی۔ج2) کتا بیوی کو حق مہر میں دینا جائز ہے۔(محلیٰ ابن حزم باب المہر) کیا یہ سب درست ہے؟ اگر ہاں تو صحیح صریح دلیل پیش کیجئے۔

سوال نمبر52: خنزیر پاک ہے(عرف الجادی ص10) اس کے بال، ہڈی پاک ہیں(کنزالحقائق ص13) اس کا جوٹھا پاک ہے(نزل الابرار ج1) اس پر کوئی صحیح صریح حدیث پیش کیجئے۔

سوال نمبر53: الخمر یعنی شراب پاک ہے۔(کنزالحقائق ص16، نزل الابرار ج1، عرف الجادی ص10) اس میں آٹا گوندھ کر روٹی پکانا جائز ہے(نزل الابرار ج1) ان سب کے حق میں کوئی حدیث؟

سوال نمبر54: پیشاب ہر حلال وحرام جانور کا پاک ہے سوائے خنزیر کے اس میں اختلاف ہے، ایک قول میں وہ بھی پاک ہے۔(نزل الابرار ج1) اس کے حق میں یاد میں کوئی صحیح صریح حدیث؟

سوال نمبر55: کوئی مردار نجس نہیں۔(عرف الجادی ص10) اس بارے میں کوئی ایک ہی صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کر دیجئے۔

سوال نمبر56: مندرجہ بالا (مسئلہ نمبر 45 تا56 اور آگے) مسائل کا مطلب صاف صاف ہے کہ اگر منی، مردار، خون، کسی جانور کا پیشاب، شراب، کتا، خنزیر اگر آپ کے پانی میں گر جائے خواہ کتنی ہی مقدار میں ہوں تو اس پانی کا پینا، وضوء، غسل وراس سے کھانا پکانا سب جائز ہے۔یعنی مزھب فرقہ جماعت اہل حدیث میں ؟

سوال نمبر57: مندرجہ بالا چیزیں بدن، کپڑوں یا نماز کی جگہ پر خواہ کتنی ہی مقدار میں لگی ہوں نماز بلکل جائز ہے ؟اس کا حکم صریح حدیث سے دکھادیں۔

سوال نمبر58: مندرجہ بالا پاک چیزوں سے اگر کوئی شخص قرآن وحدیث لکھے تو اس کے جواز یا عدم جواز کی صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کیجئے۔

سوال نمبر59: اگر خنزیر نمک کی کان میں گر کر نمک بن جائے تو اس کا کھانا حلال ہے (نزل الابرار ج 1) اس کے حق میں یا مخالف صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کیجئے۔

حضرات علماء اہل حدیث سے گزارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب میں ایک صریح آیت یا ایک ایک صحیح صریح غیر متعارض حدیث پیش فرمائیں۔ حدیث مکمل متن کے ساتھ نقل فرمائیں اور ہر ہر راوی کی توثیق، سند کا اتصال اور اس کا شزوذ وعلت سے سالم ہونا ثابت فرمائیں۔ کوئی جواب جو قرآن کی صریح آیت یا حدیث صحیح صریح غیر معارض کے حوالہ کے بغیر ہو گا وہ مردود سمجھا جائے گا۔

سوال نمبر60: ایک کنویں میں خنزیر، مردار، حیض کے چیتھڑے، انسان کا پیشاب پاخانہ رات دن گرتا رہتا ہے وہ کنواں پاک ہے یا ناپاک ؟ حدیث صریح صحیح غیر معارض سے بیان کریں۔

سوال نمبر61: ناپاک کنویں کو پاک کرنے کا طریقہ کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث سے بیان فرمایئے اور اجر عظیم پایئے۔

سوال نمبر62: عیسائی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام کی صورت میں ظاہر ہوا، ہندو کہتے ہیں خنزیر کی شکل میں ظاہر ہوا (معاذ اللہ) مولانا وحید الزمان خان آپ کے فرقہ جماعت اہل حدیث یعنی غیر مقلد عالم ہو گزرے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ "خدا جس صورت میں چاہے ظاہر ہو سکتا ہے"۔ (ہدیۃ المھدی ج 1)

اگر یہ بات صحیح ہے تو صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں اور اگر غلط ہے تو بھی حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں یا دونوں صورتوں کے بارے میں کعئی آیت صریح ہو تو اسے پیش کریں تاویل کی کوشش نہ فرمائیں

سوال نمبر63: یہی مولانا وحید الزمان کہتے ہیں "رام چندر، لچھمن، کرشن، زراشت، مہاتما بدھ یہ سب انبیاء صالحین میں سے ہیں اور (ہم پر واجب ہے کہ ہم خدا کے سب رسولوں پر بلا تفریق ایمان لائیں" (ہدیۃ المھدی ج 1

اگر یہ بات صحیح ہے تو صحیح صریح غیر معاتض حدیث پیش کریں اور اگر غلط ہے تو بھی حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں یا دونوں صورتوں کے بارے میں کعئی آیت صریح ہو تو اسے پیش کریں تاویل کی کوشش نہ فرمائیں

سوال نمبر64: اگر کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ انبیاء و اولیاء کا سماع عام لوگوں سے وسیع ہے۔ حتیٰ کہ پوری زمین سے ہر جگہ دور و نزدیک سے وہ سن لیتے ہیں تو یہ عقیدہ شرک نہیں۔ (ہدیۃ المھدی ج 1)

اگر یہ بات صحیح ہے تو صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں اور اگر غلط ہے تو بھی حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں یا دونوں صورتوں کے بارے میں کعئی آیت صریح ہو تو اسے پیش کریں تاویل کی کوشش نہ فرمائیں

سوال نمبر65 کوئی یا رسول اللہ، یا علی، یا غوث کہے تو شرک نہیں۔ (ہدیۃ المھدی ج 1)

اگر یہ بات صحیح ہے تو صحیح صریح غیر معاتض حدیث پیش کریں اور اگر غلط ہے تو بھی حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں یا دونوں صورتوں کے بارے میں کعئی آیت صریح ہو تو اسے پیش کریں تاویل کی کوشش نہ فرمائیں

سوال نمبر66: نواب صدیق حسن خان صاحب اس عقیدے سے یہ وظیفہ پڑھا کرتے تھے

قبلہ ٔ دیں مدد دے۔۔۔۔۔۔۔ کعبہ ایماں مدد دے

ابن قیم مدد دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قاضی شوکانی مدد دے

(ج1)

اگر یہ بات صحیح ہے تو صحیح صریح غیر معاتض حدیث پیش کریں اور اگر غلط ہے تو بھی حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں یا دونوں صورتوں کے بارے میں کعئ آیت صریح ہو تو اسے پیش کریں تاویل کی کوشش نہ فرمائیں

سوال نمبر67: جب آپ کے عقیدہ میں رام چندر۔ لچھمن، کرشن، مہاتمابدھ بھی نبی ہیں اور ہر نبی دور و نزدیک سے پکار سنتا ہے تو آپ کے مذھب میں یا رام چندر مدد دے، لچھمن مدد دے، یا کرشن مدد دے، یامہاتما مدد دے کا وظیفہ پڑھنا بھی عین ایمان ہوا۔

اگر یہ بات صحیح ہے تو صحیح صریح غیر معاتض حدیث پیش کریں اور اگر غلط ہے تو بھی حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں یا دونوں صورتوں کے بارے میں کعئ آیت صریح ہو تو اسے پیش کریں تاویل کی کوشش نہ فرمائیں

سوال نمبر68: یہی زمانہ تھا کہ مرزا قادیانی(لعنتی) قادیان کو کعبہ و قبلہ قرار دے رہا تھا اور نواب صدیق حسن خان اہلحدیث قاضی شوکانی یمن کو قبلہ و کعبہ بنا رہا تھا تو قرآن وحدیث کی رو سے ثواب کس کو زیادہ ملا؟

سوال نمبر69: نواب وحید الزمان کہتا ہے جو سماع موتی کا انکار کرتا ہے وہ اہل حدیث نہیں معتزلی ہے۔(ہدیۃ المھدی ص60)

اگر یہ بات صحیح ہے تو صحیح صریح غیر معاتض حدیث پیش کریں اور اگر غلط ہے تو بھی حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں یا دونوں صورتوں کے بارے میں کعئ آیت صریح ہو تو اسے پیش کریں تاویل کی کوشش نہ فرمائیں

سوال نمبر70: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی نبی، ولی کی قبر مبارک کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا جائز نہیں، یہ امور جاہلیت میں سے ہے۔(عرف الجادی ص60) اور اس کو جائز ثابت کرنے والا خدا اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتا اور حلاوت ایمان سے محروم ہے۔(عرف الجادی ص60) اگر یہ بات صحیح ہے تو صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں اور اگر غلط ہے تو بھی حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں یا دونوں صورتوں کے بارے میں کعئ آیت صریح ہو تو اسے پیش کریں تاویل کی کوشش نہ فرمائیں

سوال نمبر71: اور اگر کوئی شخص مدینہ منورہ پہنچ جائے تو اس پر واجب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کو گرا کر خاک کے برابر کر دے۔

(عرف الجادی ص60)

اگر یہ غلط عقیدہ ہے تو بر خلاف اور اگر صحیح ہے تو حق میں صحیح صریح غیر معارض حدیث یا آیت پیش کریں کہ اس عقیدہ میں رام، لچھمن، کرشن، مہاتما سے محبت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نفرت چھلک رہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اطہر دیکھنا بھی گوارا نہیں۔

سوال نمبر72: اگر غیر مقلدین بر سر حکومت آ جائیں تو پہلا حملہ ہندستان پر کریں گے جو ہندو رام چندر، کرشن، لچھمن اور مہاتما جیسے نبیوں (معاذ اللہ) کا پیروکار ہے یا مکہ مکرمہ پر کریں گے جہاں کے لوگ مقلد ہیں اور مرکز اسلام کو مشرک مقلدین سے خالی کروائیں گے؟

سوال نمبر73: اگر غیر مقلدین بر سر حکومت آ گئے تو مقلدین سے زکوۃ وصول کریں گے یا جزیہ؟ قرآن یا حدیث سے حکم بتائیں۔

سوال نمبر74: اگر غیر مقلدین کو حکومت مل گئی تو پہلے کسی مندر کو نہیں گرائیں گے بلکہ روضہ اطہر کو ضرور گرائیں گے۔ اگر یہ بات سہی ہے تو قرآن وحدیث سے ثابت کریں اور اگر غلط ہے تو بھی قرآن وحدیث سے ثابت کریں۔

سوال نمبر75: نواب وحید الزمان فرماتا ہے کہ جو ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھے اس پر انکار جائز نہیں۔ (ہدیۃ المھدی ص118)

سوال نمبر76: وحید الزمان لکھتا ہے کہ جو وضو میں پاؤں نہ دھوئے بلکہ صرف مسح کر لے اس پر انکار جائز نہیں۔ (ہدیۃ المھدی ص118)

سوال نمبر77: نواب صاحب لکھتے ہیں کہ جو مردوں کے وسیلہ سے دعا کرے اس پر انکار جائز نہیں۔ (ہدیۃ المھدی ص118)

علماء غیر مقلدین مندرجہ بالا تینوں مسائل کا ثبوت یا تردید صحیح صریح غیر معارض حدیث سے پیش کریں۔

سوال نمبر78: ایک شخص کی شہوت سے منی خارج ہونے لگی اس نے عضو خاص کو زور سے پکڑ لیا سکون کے بعد منی خارج ہوئی تو غسل فرض نہیں۔(نزل الابرار ج 1)

سوال نمبر79: اگر کسی مرد نے کسی چوپائے کی شرم گاہ میں دخول کیا تو غسل فرض نہیں۔(نزل الابرار ج 1)

سوال نمبر80: اگر کسی عورت نے کسی چوپائے سے یہ فعل کروایا تو اس پر غسل فرض ہے یا نہیں؟ برائے مہربانی صحیح صریح غیر معارض حدیث سے سے جواب دیجئے۔

سوال نمبر81: اگر کسی شخص نے زندہ عورت کے ساتھ صحبت کی اور انزال نہ ہوا ہو تو امام بخاری کے نزدیک غسل فرض نہیں۔(نزل الابرار ج 1)

سوال نمبر82: اگر کسی شخص نے اپنا آلہ تناسل خود اپنی دبر میں داخل کیا تو انزال کے بغیر غسل فرض نہ ہو گا۔(نزل الابرار ج 1)

سوال نمبر83: اگر کسی مردہ عورت سے صحبت کی تو راجح یہ ہے کہ غسل ضروری نہیں۔(نزل الابرار ج 1)

سوال نمبر84: اگر کسی عورت نے غیر آدمی (گدھے، ہاتھی، کتے، خنزیر، بندر، گھوڑے ریچھ وغیرہ) کا ذکر اپنی شرمگاہ میں داخل کیا تو غسل فرض نہیں۔(نزل الابرار ج 1)

سوال نمبر85: اگر کسی عورت نے مردہ مرد کا آلہ تناسل اپنی شرم گاہ میں داخل کیا تو اس پر غسل فرض نہیں۔(نزل الابرزر ج 1)

سوال نمبر86: اگر کسی لڑکے سے اغلام بازی کی تو غسل فرض نہیں۔(نزل الابرار ج 1)

سوال نمبر87: کسی عورت نے انگلی استعمال کی تو غسل فرض نہیں۔ ج 1 ص 24

سوال نمبر88: اگر کوئی عورت لکڑی (یا لوہے) کا ذکر بنا کر استعمال کرے تو غسل فرض نہیں ہوتا۔ ج 1 ص 24

سوال نمبر89: عورت اگر لکڑی، لوہے کا ذکر اس صفائی سے استعمال کرے کہ ذکر تو سارا اندر جاتا رہے مگر ہاتھ کی ہتھیلی اندام نہانی کو نہ لگے تو وضو بھی نہیں ٹوٹتا۔ ج 1 ص 24

سوال نمبر90: اگر کسی کنواری لڑکی سے جماع کیا اور کنوار پٹی نہ ٹوٹی تو غسل فرض نہیں۔ ج 1 ص 24

سوال نمبر91: اگر محض خیال سے شہوت آئی اور منی خارج ہو گئی تو غسل فرض نہیں۔ (نزل الابرار ج 1)

سوال نمبر92 اگر کسی مرد یا عورت نے اپنی شرم گاہ میں لکڑی داخل کی، اگر خشک نکل آئی تو وضو نہیں ٹوٹا۔ ج 1 ص 20

سوال نمبر93 اگر بواسیر والے نے اپنے موکے یا کانچ خود اندر داخل کی تو وضو ٹوٹ گیا اور اگر خود بخود اندر داخل ہو گئے تو وضو نہیں ٹوٹا۔ (نزل الابرار ج 1)

سوال نمبر94 اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے غیر فطری مقام کو استعمال کرے تو اسے کوئی شرعی سزا تو کجا انکار بھی جائز نہیں۔ (ہدیۃ المھدی ج 1 ص 122)

سوال نمبر95: اگر کوئی عورت متعہ کروائے (یعنی اجرت لے کر زنہ کروائے) تو نہ حد ہے نہ تعزیر بلکہ اس پر انکار بھی جائز نہیں۔ (ہدیۃ المھدی ص 122 ج 1)

سوال نمبر96: زید نے کسی عورت سے زنا کیا اس نطفہ سے لڑکی پیدہ ہوئی تو اس بیٹی سے زید (باپ) نکاح کر سکتا ہے، یہ جائز ہے۔ (عرف الجادی ص 109

سوال نمبر97: نظر زنی سے بچنے کے لئے مشت زنی واجب ہے۔ (عرف الجادی 109)

سوال نمبر98: نظر بازی کے جواز کے لئے بوڑھا بابا بھی جوان عورت کی پستان نوشی کر سکتا ہے۔ (نزل الابرار ج 1 ص 77)

سوال نمبر99: (معاذ اللہ) بعض صحابہ بھی مشت زنی کرتے تھے۔ (عرف الجادی 207)

سوال نمبر100: مشت زنی میں کوئی حرج نہیں جیسے بدن کی دوسری موذی فضلات (پاخانہ پیشاب) نکالنے میں کوئی حرج نہیں۔ (عرف الجادی 207)

سوال نمبر101: مشت زنی کرنے والے پر حد ہے نہ تعزیر۔ (عرف الجادی 208)

حضرات فرقہ جماعت اہل حدیث کے علماء سے گزارش ہے کہ مندرجہ بالا چالیس مسائل پر چہل احادیث پیش فرمائیں، بعض لوگ ہمیں یہ جواب دیتے ہیں یعنی جھوٹ وڈھکوسلہ فرماتے ہیں ہمارے علماء نے یہ مسائل حدیث کے خلاف لکھے یعنی ان کے دانت کھانے کے اور ہیں اور۔ اسلئے اگر یہ بات سچ ہے کہ وہ حدیث کا نام محض جھوٹ موٹ لیتے ہیں اور یہ مسائل غلط ہیں تو برائے نوازش ہر ہر مسئلہ کا غلط ہونا ایک ایک صحیح صریح غیر متعارض حدیث سے ثابت فرمائیں بہر حال، ان کے موافق یا مخالف چالیس احادیث پیش فرمائیں۔

تقلید کی تعریف

تقلید کے معنی یہ ہیں کہ کسی شخص کو معتبر سمجھ کر اس کے فعل و قول کی پیروی بغیر طلب دلیل کی جائے "(فتاوی ثنائیہ " (ج1ص256

(کتاب وسنت کے ماہر کی رہنمائی میں کتاب وسنت پر عمل کرنا"(عقد الجید، شاہ ولی اللہ ص470"

تقلید کی تقسیم

تقلید مطلق یہ ہے کہ بغیر تعین کسی عالم سے مسئلہ پوچھ کر عمل کیا جائے۔ جو اہل حدیث کا مزہب ہے۔ تقلید شخصی یہ ہے کہ خاص" ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک امام کی بات مانی جائے۔ جو مقلدین کا مذہب ہے۔"(فتاوی ثنائیہ ج1ص256)

معرفت دلیل

دلیل کو پورے طور پر جاننا بالفاظ دیگر یہ جاننا کہ اس کا معارض کوئی نہیں۔ اور یہ منسوخ بھی نہیں وغیرہ۔ ایسا جاننا مجتہد کا خلاصہ " ہے۔۔۔۔ بلکل صحیح ہے"(فتاوی ثنائیہ ج1ص263)

یعنی دلیل میں تین باتیں ضروری ہیں:

(الف) وہ منع سے سالم ہو یعنی اس کا ثبوت تواتر یا سند صحیح سے ہو۔

(ب)وہ نقص سے سالم ہو اس کے مقدمات ثابت اور نتیجہ کی دلالت پر دعوٰی واضح ہو۔

(ج)وہ معارضہ سے سالم ہو یعنی کوئی دلیل اس کے معارض نہ ہو۔

تقلید کا حکم

مولانا ابراھیم میر صاحب تاریخ اہل حدیث میں لکھتے ہیں:

قسم اول واجب ہے اور وہ مطلق تقلید ہے کسی مجتہد کی مجتہدین اہل سنت میں سے۔لا علی التعین جس کو مولانا شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ " "نے عقد الجید میں کہا ہے کہ یہ تقلید واجب ہے اور صحیح ہے باتفاق امت۔قسم دوم مباح ہے اور وہ تقلید مزھب معین کی ہے۔

(تاریخ اہل حدیث صفحہ 147)

مولانا نزیر حسین دھلوی لکھتے ہیں اقسام تقلید کے عنوان سے:

" قسم اول:واجب ہے اور وہ مطلق تقلید ہے کسی مجتہد اہل سنت کی سے"

(معیار الحق ص80)

مزید لکھتے ہیں

"قسم ثانی: مباح اور وہ تقلید مزھب معین کی ہے۔بشرطیکہ مقلد اس تعین کو امر شرعی نہ سمجھے"

(معیار الحق ص 81)

ثناء اللہ امرتسری لکھتے ہیں ایک سوال کے جواب میں:

اس سوال کا جواب شمس العلماء مولانا نزیر حسین دھلوی المعروف میاں صاحب نے اپنی کتاب "معیار الحق" میں دیا ہوا" ہے، مرحوم نے مسئلہ تقلید شخصی کو چند قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ ان میں سے ایک قسم مباح بتائی ہے۔ یعنی اس پر کوئی گناہ مرتب "نہیں ہو سکتا۔ وہ یہ ہے کہ مقلد کسی ایک امام کو محقق سمجھ کر ہمیشہ اسی کی بات مانتا رہے۔ مگر اس تعین کو شرعی حکم نہ سمجھے۔

(فتاوٰی ثنائیہ ج1 ص252)

مطلق تقلید و تقلید شخصی کے بارہ میں موقف فرقہ جماعت اہل حدیث کے اکابرین کے حوالے سے پیش کیا گیا یعنی مولانا نذیر حسین دھلوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب کی کتابوں سے۔

اب مندرجہ ذیل امور جواب طلب ہیں:

سوال نمبر102: واجب کی تعریف کیا ہے اور اس کے تارک کا کیا حکم ہے؟ دونوں باتیں کسی صحیح حدیث وصریح غیر معارض سے بیان کریں۔

سوال نمبر103: تقلید مطلق کے واجب ہونے کا ثبوت آیت قرآن یا حدیث صحیح صریح غیر متعارض سے پیش فرمائیں۔

سوال نمبر104: جب آپ کے فرقہ جماعت اہل حدیث کے ہاں تقلید مطلق واجب ہے تو آپ بھی مقلد ہوئے۔ آپ لوگ اپنے آپ کو غیر مقلد کیوں کہتے ہیں یا تقلید کو شرک کیوں کہتے ہیں؟

سوال نمبر105: مباح کی تعریف کیا ہے؟ اور اس کے تارک اور عامل کا کیا حکم ہے؟ یہ باتیں حدیث صحیح صریح غیر معارض کے حوالہ سے بیان کریں۔

سوال نمبر106: تقلید شخصی کے مباح ہونے کی دلیل قرآن پاک کی آیت یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر107: عالم کو مسئلہ بتاتے وقت ہر ہر مسئلہ پر دلیل تام کا بیان کرنا فرض ہے یا واجب۔ اور اس کی دلیل آیت یا حدیث بیان کریں۔

سوال نمبر108: حدیث کی مشہور کتاب مصنف عبد الرزاق میں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین و تابعین رحمہ اللہ کے تقریباً سترہ ھزار فتاوٰی ہیں جن میں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تابعین نے فتوٰی کے ساتھ کوئی بھی قرآنی آیت یا حدیث دلیل میں بیان نہیں فرمائی۔ تو وہ فرض وواجب کے تارک اور گنہگار ہوئے یا نہیں؟

سوال نمبر109: ان سترہ ھزار فتاوٰی میں سوال کرنے والوں نے بھی دلیل کا مطالبہ نہیں کیا تو ان کا مطالبہ بلا دلیل ان مسائل کو تسلیم کر لینا تقلید ہی ہے، کیا یہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تابعین رحمہ اللہ دلیل کا مطالبہ نہ کرنے کی وجہ سے (معاذ اللہ) فاسق ہوئے یا کافر۔؟ دلیل بیان فرمائیں صحیح صریح غیر معارض۔

سوال نمبر110: کیا ہر ہر عامی آدمی کو ہر ہر جزئی مسئلہ کی دلیل تام جاننا فرض ہے یا واجب اور اس کی دلیل کیا ہے؟ صحیح حدیث بیان فرمائیں۔

سوال نمبر111: آپ کے فرقہ جماعت اہل حدیث کے عام عوام اپنے علماء سے مسئلہ پوچھ کر عمل کرتے ہیں اور دلیل تام کی تحقیق بھی نہیں کرتے، وہ عوام ان علماء کے مقلد ہوئے یا نہیں؟

سوال نمبر112: آپ کے فرقہ کے عوام نہ دیوبندی علماء سے مسئلہ پوچھتے ہیں نہ بریلوی علماء سے، وہ صرف اپنے فرقہ یعنی فرقہ جماعت اہل حدیث کے علماء سے ہی مسئلہ پوچھتے ہیں تو یہ تقلید شخصی ہے یا غیر شخصی یعنی مطلق تقلید؟ اور ظاہر ہے کہ ایک ہی فقہ کے مسائل پر چلنا تقلید شخصی ہے

سوال نمبر113: مذہب حنفی میں اکثر مسائل پر فتوٰی امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے قول پر ہے بعض مسائل میں صاحبین کے قول پر بعض میں امام زفر رحمہ اللہ۔ امام حسن رحمہ اللہ کے قول پر، اس کو آپ کی تقسیم یعنی مطلق و شخصی تقلید کے موافق تقلید مطلق کہا جائے گا یا تقلید شخصی۔

سوال نمبر114: چونکہ زیر بحث "تقلید" مجتہد کی ہے۔ اسلئے قرآن و حدیث کی روشنی میں "مجتہد" کی تعریف بیان فرما دیں۔

سوال نمبر115 قرآن و حدیث میں مجتہد کی شرائط کیا ہیں؟ ان کو وضاحت سے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر116: قرآن وحدیث سے یہ وضاحت فرمائیں کہ مجتہد کا دائرہ کار کیا ہے؟

سوال نمبر117: اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو بلا مطالبہ دلیل مان لینا تقلید ہے یا نہیں؟

سوال نمبر118: اصول حدیث کے قواعد کو بلا دلیل مان لینا تقلید ہے یا نہیں؟

سوال نمبر119: اصول حدیث میں خاص شوافع کے فقہ کے اصول کو ماننا اور حنفی محدثین کے اصول کو نہ ماننا تقلید شخصی ہے یا تقلید مطلق؟

سوال نمبر120: اسماء الرجال کی کتابوں سے جرح وتعدیل کے اقوال کو بلا مطالبہ دلیل ماننا تقلید ہے یا نہیں؟

سوال نمبر121: جرح وتعدیل میں شافعیوں کی کتابوں کو بلا مطالبہ دلیل ماننا اور حنفی کتابوں کو نہ ماننا تقلید شخصی ہے یا تقلید مطلق؟

سوال نمبر122: کتب خانہ میں مشکوٰۃ کو ماننا اور زجاجۃ المصابیح کو نہ ماننا، بلوغ المرام کو ماننا اور مستدلات حنفیہ کو نہ ماننا، موطا امام مالک رحمہ اللہ کو ماننا اور موطاء امام محمد رحمہ اللہ کو نہ ماننا، ترمزی کو ماننا طحاوی پر اعتماد نہ کرنا، جزء القراءۃ کو ماننا اور کتاب الآثار کو نہ ماننا، کتاب القراءۃ کو ماننا اور کتاب الحجۃ علی اھل المدینۃ کو نہ ماننا۔ یہ تقلید مطلق ہے یا تقلید شخصی کا اثر؟

سوال نمبر123: حدیث کے صحیح یا ضعیف ہونے میں صرف اپنے فرقہ کے مولیوں پر اعتماد کرنا اور حنفی محدثین پر اعتماد نہ کرنا تقلید شخصی ہے یا تقلید مطلق؟

سوال نمبر124 یہودی اپنے احبار ورھبان کی تقلید مطلق کرتے تھے یا شخصی؟ جواب قرآن یا حدیث صحیح سے دیں۔

سوال نمبر125: اگر وہ یہودی تقلید شخصی کرت تھے تو ان کے مجتہدین کے نام جن کی طرف فرقے منسوب تھے قرآن وحدیث سے تحریر کیجئے۔

سوال نمبر126: مشرکین جو اپنے آباؤاجداد کی تقلید کرتے تھے وہ تقلید مطلق تھی یا تقلید شخصی؟ قرآن وحدیث سے جواب دیں۔

سوال نمبر127: اگر وہ یہودی تقلید شخصی کرتے تھے تو ان کے کتنے فرقے تھے اور ان کے نام قرآن وحدیث سے بیان کریں۔

سوال نمبر128: محد ثین کرام نے جو احادیث کی قسمیں اور ہر ہر قسم کا حکم بیان فرمایا ہے یہ سب اقسام صراحۃ قرآن و حدیث میں ہیں یا ان امتیوں کی بنائی ہوئی قسموں کو بلا مطالبہ دلیل قرآن و حدیث مان لیا گیا ہے ؟ یہ تقلید مطلق ہے یا شخصی ؟

سوال نمبر129: جب تقلید مطلق واجب ہے اور تقلید مطلق کے دو ہی فرد ہیں شخصی اور غیر شخصی تو وجوب کا حکم دونوں کی طرف یکساں ہو گا یا پھر ایک کو واجب دوسرے کو مباح کہنا یہ بلکل غلط ہوا ، جس طرح قسم کے کفارہ میں کھانا کھلانا، کپڑے دینا، روزے رکھنا تینوں برابر ہیں اب جسطرح بھی ادا کرے گا تو واجب ہی ادا ہو گا۔

سوال نمبر130: کیا آپ کے نزدیک ہر آدمی مجتہد ہے یا بعض مجتہد اور بعض غیر مجتہد، قرآن پاک نے تو دونوں درجے بتائے۔

ولوردوہ الی الرسول ولی اولی الامر منھم لعلمہ الذین یستنبطونہ منھم، النساء83 اور، فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون، النحل 43 کیا آپ ان دونوں آیات کو مانتے ہیں ؟

سوال نمبر131: اب غیر مجتہد دو حال سے خالی نہیں یا تو آپ اس کو از خود ادلہ ءاربعہ سے اخز احکام کی اجازت دیں گے یا کسی مجتہد کے اخز کردہ احکام پر عمل کرائیں گے پہلی صورت میں وہ مجتہد ہوا اور دوسری صورت میں مقلد اور اس میں چونکہ شرائط اجتہاد نہ تھیں اسلئے اس کا اجتہاد ایسا ہی باطل ہوا جیسے وہ نماز باطل ہے جس میں شرائط نماز نہ پائی جائیں۔

سوال نمبر132: اب غیر مجتہد اگر مجتہد سے اخز احکام کرے گا تو دو حال سے خالی نہیں یا تو ایک مجتہد کے مزھب کو باقی مزاھب پر راجح سمجھے گا تو وہ تقلید شخصی کرے گا کیونکہ مرجوح پر عمل بالاجماع ناجائز ہے۔ یا سب کو برا سمجھ کر کسی ایک پر عمل کرے گا تو یہ بھی ترجیح بلا مرجع ہے جو جائز نہیں۔

سوال نمبر133: تقلید غیر شخصی کی کیا صورت ہو گی، اگر غیر مجتہد سب مجتہدین کے مزاھب کو مساوی جانے گا تو اختلافی مسائل میں ایک مجتہد ایک چیز کو حلال کہتا ہے اور دوسرا حرام کہتا ہے اور اس (غیر مجتہد) کے نزدیک سب برابر ہیں، تو کوئی چیز اس کے لئے حرام ہو گی نہ حلال یا ہر چیز حلال بھی ہو گی اور حرام بھی، اور یہ بالاجماع باطل ہے۔ تو سب کو مساوی سمجھنا بھی بالاجماع باطل ہوا۔

سوال نمبر134: اگر وہ غیر مجتہد چاروں مزاہب کو مساوی الترک والقبول جانتا ہے تو تکلیف شرعی باطل ہوئی، نہ کچھ فرض رہا نہ حرام رہا بلکہ اگر چاھے تو حلال کی طرف مائل ہو جائے چاھے تو حرام کی طرف مائل ہو جائے، پھر یہ تقلید مجتہد کی تو نہ رہی بلکہ اپنی خواہش نفسانی کی تقلید ہوئی۔ قال اللہ تعالیٰ ونھی النفس عن الھوٰی فان الجنۃ ھی الماوٰی، النازعات 40 اور ایحسب الانسان ان یترک سدی، القیامۃ 36 کا مصداق ہو گا مجتہد کا نام تو محض دھوکے کے لئے لے گا، اپنی خواہش نفسانی کی تقلید کو اتباع قرآن وحدیث کا نام دے کر گمراہ ہو گا جیسا کہ زمانہ حال کے اکثر غیر مقلدین کی حالت ہے۔

سوال نمبر135: اگر کوئی غیر مجتہد یہ دعوٰی کرے کہ چاروں مزاہب سے جس کا مسئلہ قرآن وحدیث سے زیادہ اقرب ہو گا اس کو ترجیح دوں گا تو محض غلط ہے یہ ایسا ہی ہے کہ کوئی مریض کہے کہ میں ڈاکٹروں کے نسخوں کو خود پرکھوں گا، جس کا نسخہ ڈاکٹری اصول سے اقرب ہوا اس کو استعمال کروں گا یا کوئی ملزم کہے کہ میں ججوں کے فیصلوں کو خود پرکھوں گا جس جسٹس صاحب کا فیصلہ قانون سے اقرب ہوا اسے تسلیم کرلوں گا۔ کیسی عجیب بات ہے کہ ڈاکٹری سے جاھل کو تو ڈاکٹروں کے نسخے چیک کرنے کی اجازت نہ ہو اور قانون سے ناواقف ملزم کی جسٹس صاحبان کے فیصلے پر نکتہ چینی توہین عدالت قرار پائے مگر ایک جاھل جو شرائط اجتہاد سے خالی ہو اسے اختیار دیا جائے کہ مجتہدین پر نکتہ چینی کرے؟

سوال نمبر136: اگر مقلد ائمہ اربعہ کے مزاہب میں سے ایک کو راجح سمجھے تو اسے راجح پر عمل لازم ہے کیونکہ مزھب مرجوح مثل منسوخ ہے، اسلئے راجح کے مقابلہ میں مرجوح کو اختیار کرنا باجماع امت باطل ہے، پس اسے راجح پر عمل کرنا ہو گا۔

سوال نمبر137: اب رہا یہ سوال کہ مقلد ترجیح کسے دے گا تو ترجیح کے دو طریقے ہیں اک یہ کہ ہر ہر مسئلہ میں مزاہب اربعہ کے دلائل کا تفصیلی علم حاصل کر کے پھر ایک کو ترجیح دے تو یہ کسی مقلد یا غیر مقلد کے بس کی بات نہیں، اگر کوئی غیر مقلد ایسا دعوٰی کرے تو ہم کیف ما اتفق فقہ کے مختلف ابواب میں سے ایک سو مسائل پیش کریں گے وہ غیر مقلد ہر مسئلہ پر چاروں ائمہ کا مسلک بتائے گا پھر ہر ہر مسئلہ پر چاروں اماموں کے دلائل بیان کرے پھر ان پر مخالفین کے اعتراضات نقل کر کے ہر ایک مسئلہ کا جواب دے اور پھر صحیح صریح احادیث سے ترجیح دے، ہم نے مدت سے غیر مقلدین کو یہ دعوت دے رکھی ہے۔ مگر کوئی غیر مقلد اس کے لئے تیار نہیں، پس یہ طریقہ تو ممکن نہیں (اور دوسرا طریقہ یہ ہے) مقلد کی ترجیح اجمالا ہوتی ہے جیسے کوئی مریض کسی ڈاکٹر کے

ہر ہر نسخہ کو چیک کرنے کی حیثیت و اہلیت نہیں رکھتا مگر اجمالا جانتا ہے کہ فلاں ڈاکٹر صاحب کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ نے ھزاروں مریضوں کو شفاء بخشی ہے اور علاقہ بھر کے بڑے بڑے ڈاکٹر اس سے مشورہ کرتے ہیں اور بڑے بڑے ڈاکٹر اسے اپنا امام مانتے ہیں جیسے سخی حاتم کو، پہلوان رستم کو، محدثین امام بخاری رحمہ اللہ کو، مجتہدین امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کو، اپنا امام مانتے ہیں۔ ان کے متواتر شہادتوں سے اس کی فضیلت کا یقین دل کی گہرائیوں میں اتر جاتا ہے اسی طرح عامی آدمی کے دل میں ایک امام کی افضلیت کا اعتقاد آجاتا ہے اور اس کے مزھب کو راجح سمجھتا ہے۔ اور یہی تقلید شخصی ہے۔

سوال نمبر138: دیکھئے عام مقلد بھی صحیح بخاری کی حدیثوں کو دوسری حدیثوں پر ترجیح دیا کرتے ہیں، ظاھر ہے کہ انہوں نے بخاری کی ہر ہر سند اور ہر ہر راوی کو چیک نہیں کیا بلکہ ائمہ فن حضرات محدثین ان کو اپنا امام مانتے ہیں۔ یہی دلیل اجمالی عامی کے لئے وجہ ترجیح ہے۔ تو اسی طرح امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کو ائمہ فن نے امام اعظم کا لقب دیا جس سے عوام پر بھی آپ رحمہ اللہ کی افضلیت عیاں ہے۔

سوال نمبر139: بعض اوقات عوام کے لئے وجہ ترجیح میں سہولت ہوتی ہے جس طرح صوبہ یمن میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے اجتہادات سہل الحصول تھے اسلئے یمن کے لوگ آپ رضٰ اللہ عنہ کے ہی فتاوٰی پر بلا مطالبہ دلیل عمل کرتے تھے، یہی تقلید شخصی ہے، اس طرح پاک و ہند میں حنفی مسلک کے مفتی ہر جگہ موجود ہیں اور یہی مزھب سہل الحصول ہے اسلئے ان ملکوں کے تمام محدثین، فقہا، تمام مفسرین تمام سلاطین، تمام مجاھدین امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی تقلید کرتے رہے ہیں اور شاہ ولی اللہ صاحب رحمہ اللہ اپنے رسالہ " الانصاف " میں فرماتے ہیں کہ اس ملک میں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی تقلید سے باھر نکلنا شریعت محمدیہ سے باھر نکلنے کے مترادف ہے۔

سوال نمبر140: عوام اہل اسلام یہ بھی جانتے ہیں کہ اختلاف دین و دنیا نہایت مضر ہے اور اتفاق مطلوب و مرغوب ہے۔ دیکھئے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ افضل نماز وہ ہے کہ جس کا قیام لمبا ہو اور قراءت قرآن زیادہ ہو مگر جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے لمبی سورت پڑھنے سے جماعت سے اک آدمی کٹ گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سخت ناراض ہوئے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو سخت الفاظ میں تنبیہ کیا (بخاری) الغرض اگر ایک واجب کے ادا کرنے کے دو طریقے ہوں مگر ایک طریقہ میں

امت کا اتفاق رہتا ہو اور دوسرے طریقے میں اختلاف پڑتا ہو تو جو طریقہ اتفاق والا ہو گا وہی متعین رہے گا، چونکہ اس ملک میں شروع سے ہی سب حنفی مسلک پر رہے اسلئے عوام کے لئے بھی ترجیح اسی مزھب کو ہو گی۔ کیونکہ اس صورت میں اتفاق رہتا ہے، چنانچہ مشاہد و متواتر ہے کہ ایک ہزار سے زائد عرصہ تک یہاں صرف حنفی تھے اور بلکل اتفاق تھا، مساجد خالص عبادت گاہ تھیں، کوئی لڑائی جھگڑا نہیں تھا، اور یہ بھی متواتر و مشاھد ھے کہ جب غیر مقلدین نے اس اتفاق کو ختم کیا اسی دن سے اختلاف کا جہنم گرم ہو گیا، ہر مسجد میدان جنگ بن گئی، سینکڑوں مساجد کو تالے لگے، ہزاروں روپے مسلمانوں کے مقدمات میں گئے، اور بعض مقدمے ہائیکورٹ سے گزر کر پوری کونسل لندن تلک پہنچے اور یہ فتنے صرف تقلید امام سے انحراف کے نتیجہ میں ظاھر ہوئے اسلئے اس ملک میں اک عامی کے لئے یہ اجمالی دلیل کافی ہے کہ حنفیت میں اتفاق ہے اور اس کے ترک میں اختلاف و انتشار ہے۔

سوال نمبر141: صحیح بخاری شریف سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبردست دلی خواہش تھی کہ خانہ کعبہ کو بناء ابراہیمی پر تعمیر کروادیں، مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں فرمایا کہ کچھ لوگوں کے دین سے بیزار ہونے کا ڈر تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر کسی طریقہ سے دین بیزاری کا خطرہ ہو اور دوسرے طریقہ میں خطرہ نہ ہو تو جس طریقے میں خطرہ ہو وہ ناجائز ہو گا، اسی طرح ترک تقلید کے پچیس سالہ دور میں لوگوں میں اتنی دین سے بیزاری پیدہ ہوئی کہ جس کا ھزارواں حصہ بھی تقلیدی دور میں نظر نہیں آتا۔ تو اک عامی آدمی کے لئے یہ اجمالی دلیل کافی ہے کہ ایک مزھب کو چھوڑنے میں دین بیزاری کی لعنت پھیلی ہے اور اس سے حفاظت حصار تقلید میں ھے۔

سوال نمبر142 یہ بالکل ظاہر بات ہے کہ دین کی گرفت جس قدر مضبوط ہو دین کی عظمت قائم رہتی ہے، اگر عوام اپنی خواہش سے مزاھب اربعہ سے مسائل انتخاب کریں گے تو دین کی گرفت ختم ہو جائے گی اور نفس آزادی کے عنوان سے دین کی تمام عظمتوں کو برباد کر دے گا اور جو بات دین کی بربادی کا سبب ہو اس کے ناجائز ہونے میں کیا شبہ ہے۔

سوال نمبر143: زید کے دانتوں سے خون نکل آیا اس نے کہا امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک وضو نہیں ٹوٹا، پھر اس نے اپنے عضو خاص کو چھولیا اور کہا کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک وضو نہیں ٹوٹا اور اسی طرح نماز پڑھ لی۔ کیا اس کی نماز ہو گئی یا تقلید مطلق نے عبادت ضائع کر دی؟

سوال نمبر144 ایک حنفی کو غیر مقلد نے جرابوں کے مسح پر لگادیا، اب وہ وضو میں جرابوں پر مسح کرتا ہے اور امام کے پیچھے فاتحہ نہیں پڑھتا، اب حنفی کہتے ہیں کہ وہ بے وضو تھا اسلئے نماز نہیں ہوئی اور غیر مقلدین کہتے ہیں فاتحہ نہیں پڑھی تو نماز نہیں ہوئی۔ تو اس کو آزادی اور تقلید مطلق کا جھانسہ دے کر ایسا کرادیا کہ بالاجماع اس کی نماز باطل ہوگئی۔

سوال نمبر145: تقلید کا لفظ تقلید مطلق میں بھی آتا ہے اور تقلید شخصی میں بھی مگر تقلید مطلق کو واجب کہتے وقت آپ کبھی یہ نہیں کہتے کہ تقلید کا لفظ قرآن و حدیث میں انسان کے لئے استعمال نہیں ہوا اسلئے تقلید مطلق کو واجب نہیں کیا جاسکتا مگر تقلید شخصی کی بحث میں اس لفظ کے بارے میں ایسے بے ہودہ سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر146: تقلید کا معنی کتے کا پٹہ کیا جاتا ہے، آخر کون سی حدیث میں یہ فرق ہے کہ تقلید مطلق میں یہ معنی نہ ہو یا کتے کے پٹے کو انسان کے گلے کے لئے واجب قرار دیا جارہا ہو؟ اور تقلید شخصی میں یہ لفظ حرام اور شرک بن جائے اور انسان کے لئے قابل استعمال ہی نہ رہے؟

سوال نمبر147: عام طور پر غیر مقلدین کہا کرتے ہیں کہ تقلید لازمہ جہالت ہے اور مقلد جاہل ہوتا ہے۔ تو تقلید مطلق جس کو واجب کہا جاتا ہے اس میں بھی یہی لفظ "تقلید" ہے تو کیا تقلید مطلق واجب ہونے کا یہ معنی ہے کہ جاہل رہنا واجب ہے اور تحقیق حرام؟

سوال نمبر148: عام طور پر غیر مقلدین کہا کرتے ہیں کہ تقلید کا معنی ہے قرآن و حدیث کے خلاف کسی امتی کی بات پر عمل کرنا۔ تو اس کے ساتھ ساتھ یہ کہنا کہ تقلید مطلق واجب ہے اس کا تو معنی ہوا کہ قرآن و حدیث پر عمل کرنا حرام ہے؟ کیونکہ تقلید جو واجب تھی اس واجب کا ترک لازم آیا وہ حرام ہے۔

سوال نمبر149: ایک طرف غیر مقلدین تقلید کو لعنت کہتے ہیں تو دوسری طرف تقلید مطلق کو واجب کہہ کر اپنی جماعت کو مجبور کرتے ہیں کہ یہ لعنت کا طوق گردن میں ڈال لو، یہ واجب ہے اور اس لعنت کے طوق کو گردن سے نکالنا حرام ہے۔ کیونکہ اس سے ترک واجب لازم آتا ہے۔

سوال نمبر150: ایک طرف تقلید کو شرک لکھتے ہیں، تو دوسری طرف اس تقلید شرک کو امت پر واجب بھی کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر151: غیر مقلدین کہتے ہیں کہ ایک امام کی تقلید شرک ہے اور ائمہ اربعہ کی مطلق تقلید واجب ہے، یہ مسئلہ کسی حدیث صریح سے ثابت کیجئے۔

سوال نمبر152: اور کیا پھر یہ صحیح ہے کہ ایک بت کو سجدہ کرنا تو شرک ٹھرے اور چار بتوں کو بار بار سجدہ کرنا واجب ہو؟ جواب صحیح و صریح حدیث سے پیش کریں۔

سوال نمبر153: اگر ایک امام کے سارے اجتہادات کو تسلیم کرنا شرک ہے تو کیا صحیح بخاری کی ساری احادیث کو صحیح سمجھنا امام بخاری کو معصوم عن الخطاء ماننا نہیں؟

سوال نمبر154: بعض لامزھب یعنی غیر مقلدین کہتے ہیں کہ تقلید کا لفظ استعمال کرنا ہی ناجائز ہے، کیا کسی آیت یا حدیث صحیح صریح غیر معارض میں اس لفظ کے استعمال کا منع آیا ہے؟ اور کیا تقلید مطلق کے واجب ہونے پر کوئی صحیح حدیث موجود ہے؟

سوال نمبر155: بعض غیر مقلدین کہتے ہیں کہ یہ لفظ اس معنی میں قرآن و حدیث میں نہیں آیا اس لئے ناکائز ہے۔ تو بتایا جائے کہ اصول حدیث کے تمام الفاظ، حدیث کی اقسام، اور جرح و تعدیل کی تمام اصطلاحات انہی معنوں میں قرآن و حدیث میں ہیں؟ اگر نہیں ہیں تو ان کا استعمال بھی حرام و ناجائز ہے یا نہیں؟

سوال نمبر156: جب یہ لفظ قرآن و حدیث میں ان اصطلاحی معنوں میں نہیں ہے تو اس کا حکم شرک حرام وغیرہ آپ کہاں سے لاتے ہیں؟

سوال نمبر157: بعض لامزھب کہتے ہیں کہ ائمہ اربعہ کا نام حدیث میں دکھاؤ؟ تو گزارش یہ ہے کہ پہلے تمام فرقہ جماعت نام نہاد اہل حدیث مل ملا کر ائمہ صحاح ستہ کا نام ہی احادیث میں دکھا دیں؟

سوال نمبر158: بعض لامذھب کہتے ہیں کہ ہدایہ، قدوری، عالمگیری کا نام حدیث سے دکھاؤ؟ تو عرض ہے کہ آپ لوگ صحاح ستہ کا نام حدیث میں دکھا دیں؟

سوال نمبر159: اللہ تعالیٰ نے جب فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو۔ یہ حکم تھا اس کی اس کے ساتھ دلیل نہ تھی، تو بلا مطالبہ دلیل سب فرشتوں نے اس حکم کی تعمیل کی، اسی کا نام تقلید ہے اور شیطان نے گلے سے تقلید کا ہار نہ ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے لعنت کا طوق اس کے گلے میں ڈال دیا۔

سوال نمبر160: جو نعرہ شیطان نے لگایا تھا" انا خیر منہ " وہی نعرہ آج کے غیر مقلدین کا کیوں ہے ؟ کہ ہم اگر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اقوال پیش کریں تو کہتے ہیں "انا خیر منہ "؟

سوال نمبر161: اگر شیطان غیر مقلد نہیں تھا تو بتائیے کہ وہ کس کا مقلد تھا؟ حوالہ قرآن وحدیث سے پیش کریں۔

سوال نمبر162: بعض غیر مقلدین کہتے ہیں کہ شیطان نے قیاس کیا تھا جیسا کہ مجتہدین قیاس کرتے ہیں۔ تو سوال یہ ہے فرقہ جماعت اہل حدیث سے ک کیا واقعی شیطان مجتہد تھا؟ دلیل قرآن سے دیجئے۔

سوال نمبر163: اگر واقعی شیطان مجتہد ہے تو بنص حدیث بخاری اسے اس اجتہاد پر ایک اجر ملنا ضروری تھا نہ کہ لعنت کا طوق ؟ کیا شیطان کو کوئی اچھا اجر ملا؟

سوال نمبر164: کیا واقعی ائمہ اربعہ آپ کے نزدیک شیطان کی طرح لعنتی ہیں؟ یا اس سے بھی زیادہ؟ کیونکہ اس (شیطان) نے ایک مسئلہ میں قیاس کیا اور ائمہ مجتہدین نے لاکھوں مسائل میں قیاس کیا۔ جواب حدیث صحیح صریح غیر معارض سے عنایت فرمائیں۔

سوال نمبر165: شیطان نے جو قیاس کیا اس کو اتنا ہی گناہ ہوا اور اس کی تقلید نہیں ہوئی لیکن ائمہ مجتہدین نے لاکھوں قیاس کئے اور کروڑ ہا لوگوں نے ان کی تقلید کی۔ ان کروڑ ہا مقلدین کے گناہ میں بھی ائمہ مجتہدین شریک رہیں گے یا نہیں؟

سوال نمبر166: ایک امام کی تقلید شخصی حرام ہے، اس پر کوئی آیت یا حدیث صحیح صریح غیر معارض ہو تو پیش کریں ورنہ اپنی طرف سے حرام وحلال بنانا یہ تشریح جدید اور یہود و نصاریٰ کے احبار و رھبان کی تقلید و طریقہ ہے۔

سوال نمبر167: کیا تقلید شخصی سے بچنے کے لئے ہر مسئلہ کے لئے امام بدلنا فرض ہے؟ یعنی ایک مسئلہ ایک امام سے پوچھا جائے تو جائز، اگر دوسرا بھی اسی امام سے پوچھا جائے تو حرام؟ تو اس حکم جواز و عدم جواز پر آیت قرآنی یا حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر168: یا آپ کے ہاں فرق دنوں کے حساب سے ہے کہ ایک دن امام سے مسئلہ پوچھنا فرض ہے دوسرے دن اسی امام سے مسئلہ پوچھنا حرام اور دوسرے کسی امام سے مسئلہ پوچھنا فرض، تیسرے دن پہلے دونوں سے مسئلہ پوچھنا حرام اور کسی تیسرے امام سے پوچھنا فرض؟ یعنی ہر روز ایک امام تبدیل کرنا فرض ہے ہے تو براہ کرم اس کی دلیل قرآن یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے پیش کریں۔۔۔۔

سوال نمبر169: کیا آپ کے نزدیک مدت اس کی ایک ایک ماہ ہے کہ ایک ماہ ایک امام سے مسئلہ پوچھنا جائز، دوسرے ماہ اس پہلے سے حرام، اسی طرح ہر ماہ نیا امام ہو یا ہر سال نیا امام ہو؟ تو یہ مدت آیت یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دکھائیں۔

سوال نمبر170: نماز میں قراءت قرآن فرض ہے تو قرآن کی سات متواتر قراء تیں ہیں تو ہر ہر قراءت سیکھنا فرض ہے؟ اور ہر قراءت پر نماز میں قرآن پڑھنا بھی فرض ہے؟ اگر کوئی ساری عمر نماز کی یہ فرض قراءت ایک ہی قراءت میں ادا کرے تو وہ کافر، مشرک، حرام کار ہو گا کہ نہیں؟

سوال نمبر171: جب متواتر قراء تیں سات ہیں تو ایک قراءت پر فرض نماز ادا کرنے والے کا پورا فرض ادا ہوا یا ساتواں حصہ فرض ادا ہوا؟

سوال نمبر172: اگر کوئی عورت یہ کہے کہ مطلق نکاح سنت ہے مگر ساری عمر ایک ہی مرد کے نکاح میں رہنا حرام ہے کیوں کہ یہ تقلید شخصی کی مانند ہے؟

سوال نمبر173: جب غیر مقلدوں کے ہاں نکاح بھی جائز ہے اور متعہ بھی جائز ہے، اگر کوئی عورت صرف نکاح میں زندگی گزارے، متعہ والی آیت اور احادیث پر ساری عمر عمل نہ کرے تو وہ گناہگار ہو گی یا نہیں؟ اور جو عورت ایک ماہ نکاح میں رہے اور

دوسرے ماہ متعہ کرائے، اس طرح ہر ہر ماہ باری باری دونوں نصوص پر عمل کرتی رہے، اسکو پہلی عورت سے کتنے گنا زیادہ ثواب ملے گا؟

سوال نمبر174: قرآن پاک میں ہے واتبع ملة ابراھیم حنیفا۔ "النساء" حنیف کو صفات حسنہ میں شمار کیا ہے جس طرح حنیف یک رخا ہوتا ہے ایسے ہی تقلید شخصی کرنے والا بھی یک رخا ہوتا ہے اور خدا کی عبادت واطاعت میں یک رخا ہونا خدا کو پیارا ہے حرام نہیں۔

سوال نمبر175: حنیف کے مقابلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان شر الناس عند اللہ یوم القیامۃ ذوالوجھین۔ تقلید شخصی انسان کو ذوالوجہین بننے سے روکتی ہے اور تقلید غیر شخصی میں جب نفس پرستی اور سہل انگاری شامل ہو جائے تو انسان کو ذو وجہین بنادیتی ہے۔

سوال نمبر176: قرآن پاک نے کافروں کا طریقہ بتایا ہے یحلونہ عاما ویحرمونہ عاما۔ وہ ایک سال اس کو حلال سمجھتے دوسرے سال حرام سمجھتے، تقلید شخصی انسان کو اس بدعات سے بچاتی ہے اور غیر شخصی میں جب نفسانیت شامل ہو جائے تو انسان کو اس بدعات کا عادی بنادیتی ہے۔

سوال نمبر177: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق کے بیان میں اس کی اک بدعادت یہ بیان فرمائی " لا الی ھؤلاء ولا الی ھؤلاء" یعنی نہ ادھر کے اور نہ ادھر کے اور فرمایا کہ کالشاۃ العائرۃ بین الغنمین "مسلم" یعنی وہ بکری جو دو بکروں کے درمیان پریشان ہو کہ ادھر جائے یا اس طرف۔ تقلید شخصی اس منافقانہ عادت سے بچاتی ہے اور تقلید غیر شخصی انسان کو اس عادت بد کا خوگر بنادیتی ہے۔

سوال نمبر178: مجتہد کی تقلید شخصی کی بنیاد حسن ظن پر ہے جب کہ غیر مجتہد کی تقلید سلف سے بدگمانی اور بدزبانی پر ہے، اول مطلوب ثانی اور ثانی معیوب ہے۔

سوال نمبر179: عام طور پر غیر مقلدین، مقلدین کو پٹے والا کتا کہتے ہیں۔ تو اسکا مطلب یہ ہوا کہ غیر مقلد بے پٹہ کتا ہوتا ہے جو کتا کسی گھر کا رکھوالا ہوتا ہے گھر والے اس کی ساری ضروریات کا خیال رکھتے ہیں روٹی، دودھ، گھی تک کھلاتے ہیں اور جو بے پٹہ کتا ہوتا ہے کوئی بھی گھر والا اسکا خیال نہیں رکھتا، آخر بھوک سے بے تاب ہو کر چوری سے کسی کی روٹی اٹھالی وہاں سے ڈنڈے کھائے کسی کا

دودھ منہ لگا کر مار کھائی۔ ایسے کتے کو کوئی دروازے کے قریب بھی نہیں پھٹکنے دیتا، ھر طرف مارو دوڑاؤ کا شور ہوتا ہے، آخر مار کھا کھا کر ہر دروازے سے در در کی آواز سن کر گندی روٹی سے نجاست چاٹ کر پیٹ بھرتا ہے۔۔۔۔۔

سوال نمبر180: جس طرح منکرین حدیث کہتے ہیں کہ حدیث تو حجت ہے مگر خبر واحد حجت نہیں اسی طرح غیر مقلدین کہتے ہیں کہ تقلید مطلق حجت ہے مگر تقلید شخصی حجت نہیں، دونوں کا ایک ہی طریق کار ہے ورنہ وجہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر181: اگر تقلید شخصی حرام ہے تو کسی لامزھب کو (یعنی غیر مقلد) کتاب لکھنے کا کوئی حق نہیں کیونکہ وہ کتاب اس کی تحقیق شخصی ہے اپنی تحقیق شخصی پر لوگوں کو لگانا اور اپنی تحقیق شخصی ان پر مسلط کرنا لوگوں کو حرام پر لگانا ہے اور غیر مقلد عوام کا اسے قبول کر لینا بھی حرام ہے؟

سوال نمبر182: اگر تقلید شخصی حرام ہے تو لامزھب غیر مقلد کو درس دینا، تقریر کرنا خواہ مجمع میں ہو یا سبق پڑھاتے وقت طلباء کے سامنے ہو یہ بھی حرام ہے اور اس کو تسلیم کرنا بھی حرام کیونکہ یہ تحقیق شخصی پیش کر رہا ہے اور وہ قبول کر رہے ہیں۔

سوال نمبر183: اگر تقلید شخصی اسلئے شرک و حرام ہے کہ مجتہد معصوم نہیں تو چار غیر معصوموں کی تقلید باری باری کیوں جائز ہے؟ جب کہ کوئی امام بھی کسی مسئلہ میں معصوم نہیں کیونکہ ہر ایک کی اپنی رائے ہے۔

سوال نمبر184: اگر مجتہد کی تقلید شخصی اسلئے حرام ہے کہ مجتہد معصوم نہیں تو راویان حدیث بھی معصوم نہیں ان کی روایات کیسے حجت بن جاتی ہیں؟ آپ کا اور منکرین فقہ و منکرین حدیث کا ایک ہی طریقہ ہے یعنی چال بھی ایک اور ڈھال بھی ایک۔

سوال نمبر185: اگر مجتہد کی تقلید شخصی اس لئے حرام ہے کہ وہ معصوم نہیں تو محدثین کی تصحیح و تضعیف احادیث بھی ان کی ذاتی رائے پر مبنی ہے، اس رائے میں بھی وہ معصوم نہیں۔ کیا اس کو حجت ماننا بھی شرک و حرام ہے یا نہیں؟

سوال نمبر186: اگر فقہ اس لئے چھوڑی جاتی ہے کہ " ظنی " ہے، تو گزارش ہے کہ فقہ کے اجماعی مسائل تو ظنی نہیں کیونکہ اجماع معصوم عن الخطاء ہے تو اجماعی مسائل کو چھوڑنے والے کا کیا حکم ہے؟ احادیث میں بھی متواتر بہت کم ہیں، اکثر احادیث صحیحہ بھی اخبار آحاد اور ظنی ہیں، وہاں اس ظن کو کیوں تسلیم کیا جاتا ہے؟ جواب تمام غیر مقلدین کے سر پر ہمارا قرض ہے۔

حضرات (اہل حدیث)! ذیل میں دیئے گئے سوالات کا جواب بھی قرآن وحدیث صحیح صریح غیر معارض سے عنایت فرمائیں، کیونکہ فرقہ جماعت اہل حدیث کا دعوٰی ہے کہ ہر ہر مسئلہ صراحتہ کے ساتھ قرآن وحدیث میں موجود ہے۔ اگر جواب قرآن و حدیث کے علاوہ ہو گا تو قبول نہیں کیا جائے گا۔

سوال نمبر187: کیا قرآن وحدیث میں گناہ کی دو قسمیں گناہ کبیرہ، گناہ صغیرہ بیان کی گئی ہیں؟ یا نہیں؟

سوال نمبر188: گناہ کبیرہ اور گناہ صغیرہ کی تعریف جامع مانع قرآن پاک کی آیت یا حدیث صحیح سے پیش کریں، کسی بھی امتی کا کوئی قول بلکل پیش نہ کریں۔

سوال نمبر189: گناہ کبیرہ کی دنیوی سزا کی ایک ہی قسم (یعنی حد) ہے یا دو قسمیں (حد اور تعزیر) ہیں؟ جواب بشرائط بالا سے دیں۔ یعنی قرآن وحدیث۔

سوال نمبر190: حد اور تعزیر کی تعریف جامع مانع قرآن وحدیث سے بیان فرماویں، کسی بھی امتی کا غیر معصوم قول پیش نہ فرمائیں۔

سوال نمبر191: کیا شبہات سے حدود ساقط ہو جاتی ہیں؟ جواب شرائط بالا سے ہی پیش کریں۔

سوال نمبر192: شبہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور ہر ہر قسم کی جامع مانع تعریف قرآن وحدیث سے ہی بنان کیجئے۔

سوال نمبر193: ترمزی جلد 1، ابن ماجہ میں یہ حدیث ہے " من اُتی بھیمۃ فلا حد علیہ " یعنی جس شخص نے کسی جانور (گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، ہرنی، گدھی وغیرہ) سے بد فعلی کی یا (بیل، بھینسے، بکرے، چھترے، گدھے وغیرہ) سے بد فعلی کروالی اس پر کوئی حد نہیں، کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، امام ترمزی، امام ابن ماجہ، اور جتنے محدثین اس پر خاموش ہیں ان کے نزدیک یہ کام حلال اور جائز ہے؟

سوال نمبر194: بیوی نے فرض روزہ رکھا ہوا تھا، خاوند نے اس سے صحبت کرلی، یہ صحبت حرام ہے یا حلال؟ دونوں کو سنگسار کیا جائے گا یا نہیں؟ یا کوئی حد ہے بھی؟

سوال نمبر195: بیوی حیض سے تھی، اس سے صحبت حلال ہے یا حرام؟ اور صحبت کرنے پر دونوں کو کیا حد لگے گی؟ حد ہے بھی کہ نہیں؟

سوال نمبر196: بیوی نفاس میں تھی اس سے صحبت حلال ہے یا حرام؟ اگر کسی نے اسی حال میں صحبت کرلی تو ان پر حد ہے یا نہیں؟

سوال نمبر197: بیوی فرض حج کر رہی تھی تو حالت احرام میں خاوند سے صحبت کرلی، دونوں پر رجم یا جلد میں سے کون سی حد جاری ہوگی؟۔۔۔۔

سوال نمبر198: ایک آدمی نے فقہ محمدیہ میں پڑھا کہ منی کھانا جائز ہے، اس نے منی کھالی، اس پر کتنے کوڑے حد جاری کی جائے گی؟۔۔۔

سوال نمبر199: ایک شخص نے سود کا پیسہ کھایا جو یقینا قطعی حرام ہے اس پر کتنے کوڑے حد ہے؟

سوال نمبر200: ایک شخص نے بلا اضطرار خنزیر کا گوشت کھالیا، قرآن و حدیث میں اس پر کتنے کوڑے حد ہے؟

سوال نمبر201: ایک آدمی نے خون پی لیا۔

سوال نمبر202: دوسرا پیشاب پی لیتا ہے۔

سوال نمبر203: تیسرا پاخانہ کھالیتا ہے، ان سب پر قرآن و حدیث میں کیا حد ہے؟

سوال نمبر204: زنا موجب حد اور زنا موجب تعزیر کی جامع مانع تعریف قرآن و حدیث میں سے بیان کیجئے۔

سوال نمبر205: نواب صاحب عرف الجادی ص109 پر لکھتے ہیں کہ ایک شخص نے زنا کیا اور اسی نطفہ سے لڑکی پیدہ ہوئی، وہ لڑکی جوان ہوگئی تو زانی باپ کا نکاح اس اپنے نطفہ کی بیٹی سے جائز ہے، اس مسئلہ کا ثبوت کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث سے پیش کیجئے۔

سوال نمبر206: نواب صاحب مزید فرماتے ہیں کہ اپنی عورت یالونڈی کی دبر زنی کرنے والے پر انکار بھی جائز نہیں، "ہدیۃ المھدی ج1"

سوال نمبر207: نواب صاحب فرماتے ہیں کہ متعہ پر انکار بھی جائز نہیں یعنی کوئی غیر مقلدن متعہ کراتی پھرے تو حد یا تعزیر تو کجا اس پر انکار تک جائز نہیں۔

سوال نمبر208: کسی عورت نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا، حدیث میں اس نکاح کو باطل کہا گیا ہے (ترمزی وابن ماجہ) اس کے بعد صحبت کی تو ان دونوں پر کون سی حد واجب ہے؟ رجم یا سو کوڑے؟ جواب صحیح صریح غیر معارض حدیث سے دیجئے۔

سوال نمبر209: احناف کی فقہ کی کتاب فتح القدیر ج5 ص42 اور حدیث کی کتاب طحاوی ج2 ص96 پر ہے کہ اگر کوئی شخص ماں ،بہن وغیرہ محرمات سے نکاح حلال سمجھے تو وہ مرتد اور واجب القتل ہے، پھر غیر مقلد علماء کیوں بہتان باندھتے ہیں کہ فقہ حنفی میں ماں سے نکاح جائز لکھا ہے؟

سوال نمبر210: کیا قرآن وحدیث میں مندرجہ بالا مسئلہ صراحتہ ہے؟ اگر ہے تو وہ آیت یا حدیث لکھیں اور اپنا مسلک بحوالہ لکھیں۔

سوال نمبر211: حدیث "من وقع علیٰ ذات محرم فاقتلوہ" صحیح ہے یا ضعیف؟ اس کی سند کے راوی عبادہ بن منصور، اسماعین بن ابی حبیبہ اور داؤد بن الحصین عن عکرمہ کے بارے میں توثیق ثابت فرمائیں۔۔۔

سوال نمبر212: اس حدیث میں ذات محرم سے نکاح کا ذکر ہے یا بلا نکاح وطی کا؟ اور یہ قتل حد ہے یا تعزیر؟ یہ صراحت حدیث سے دکھائیں۔

سوال نمبر213: جس حدیث میں باپ کی زوجہ سے نکاح کرنے والے کے قتل اور اس کا مال لوٹنے کا ذکر ہے، یہ حد ارتداد کی ہے یا صرف نکاح کی؟

سوال نمبر214: کیا اس نے نکاح کے بعد صحبت کی تھی یا نہیں؟ یہ جواب صحیح حدیث صریح وغیر معارض سے پیش کریں۔

سوال نمبر215: اگر کوئی شخص اپنی محرمہ سے نکاح کر کے صحبت کرے تو اس کے بارے میں حد کے واجب ہونے کی کوئی صحیح غیر معارض حدیث ہو تو لایئے؟

سوال نمبر216: اگر اس کو تعزیراً قتل کر دیا جائے، جیسا کہ در مختار میں ہے تو یہ تعزیر کس حدیث صحیح صریح غیر معارض کے خلاف ہے؟

سوال نمبر217: جب کہ غیر مقلدین کی کتاب عرف الجادی کے موافق زنا کے نطفہ سے پیدہ شدہ (لڑکی) سے جو کہ زانی کی ہی بیٹی ہے سے نکاح کر کے ساری عمر صحبت کرے تو حلال ہے۔ نہ حد نہ تعزیر اور احناف کے نزدیک ایک قول میں حد اور ایک قول میں تعزیر ہے جو کہ قتل تک ہے۔ تو آپ کس منہ سے احناف پر اعتراض کرتے ہیں؟

سوال نمبر218: جب آپ کی کتاب نزل الابرار ج1 ص2 ص3 پر ہے کہ متعہ کا جواز قرآن کی قطعی آیت سے ثابت ہے اور ہدیۃ المھدی ج1 ص118 پر ہے کہ متعہ کرنے کرانے پر انکار بھی جائز نہیں چہ جائکہ حد یا تعزیر ہو۔ اور احناف کے نزدیک اجرت دے کر زنا کرنا گناہ کبیرہ ہے جس کی سزا ایک قول میں حد ہے "والحق وجوب الحد کالمشاجرۃ للخدمۃ" در مختار ج3 ص157 اور اک قول میں تعزیر ہے۔ پھر آپ احناف پر کیوں اعتراض کرتے ہیں، کیا آپ کو خطرہ ہے کہ آپ کی عورتیں حد یا تعزیر کے خوف سے متعہ کرانا چھوڑ دیں اور کاروبار میں کمی آئے؟

سوال نمبر219: عرف الجادی ص207 پر لکھا ہے کہ اگر نظر بازی کا خوف ہو تو مرد کو ہاتھ سے اور عورت کو پتھر وغیرہ سے منی نکالنا واجب ہے، یہ مسئلہ کس حدیث صحیح صریح سے ثابت ہے؟

سوال نمبر220: عرف الجادی ص207 پر ہے کہ بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی مشت زنی کیا کرتے تھے ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اسماء گرامی حدیث صحیح صریح غیر معارض سے پیش کریں۔

سوال نمبر221: عرف الجادی ص208 پر ہے کہ جو مرد یا عورت اپنے ہاتھ سے منی خارج کرے نہ ان پر حد ہے نہ تعزیر بلکہ ایسے باعصمت مسلمان کو ایذا پہنچانا حرام ہے، اس کا ثبوت کسی آیت یا حدیث سے پیش کر دیجئے۔

سوال نمبر222: عرف الجادی ص52 پر ہے کہ ماں بیٹی بہن کے صرف دبر کے دو سوراخ چھوٹ کر باقی جسم دیکھنا بھی جائز ہے اور ہاتھ پھیرنا بھی جائز ہے، اس مسئلہ کا ثبوت کسی آیت قرآنی یا حدیث صحیح سے پیش فرمائیں۔

سوال نمبر223: جب آپ غیر مقلدین کے مزھب میں دبر زنی جائز، متعہ جائز، اس پر اعتراض نہ کرنا، مگر احناف کے نزدیک ایک حلالہ کی شرط مکروہ تحریمی ہو، پھر بھی ان پر اعتراض کیوں؟

سوال نمبر224: ایک شخص نزر لغیر اللہ کا کھانا کھالیتا ہے، اس شخص پر قرآن وحدیث میں کتنے کوڑے حد مقرر ہے؟

مندرجہ بالا اڑتیس سوالات جو پیش کئے ہیں ان سوالات کے جوابات آپ اپنے دعوٰی کے موافق صرف قرآن پاک کی صریح آیت یا احادیث صحیحہ صریحہ غیر معارضہ سے پیش فرمائیں اور یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ آپ غیر مقلدین کی کتابوں میں سے جو مسائل لکھے ہیں اگر آپ کے نزدیک وہ غلط ہیں تو ان کو غلط ثابت کرنے کے لئے احادیث صحیحہ صریحہ پیش کریں، ورنہ یہ حقیقت واضح ہوچکی ہے کہ غیر مقلدین کی سب کتابیں قرآن وحدیث کے خلاف ہیں اور یہ مسائل کے صحیح ہونے یا غلط ہونے پر قرآن و حدیث بلکل پیش نہیں کرسکتے۔

سوال نمبر225: کیا بخاری و مسلم کو " صحیحین " اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے؟ کیا ان دونوں کتابوں کو صحیحین نہ ماننے والا قرآن کا منکر ہے؟ یا حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا؟

سوال نمبر226: یہ قول کہ " اصح الکتب بعد کتاب اللہ الباری صحیح البخاری " یہ قرآن کی آیت ہے یا صحاح ستہ کی حدیث؟ کیا اس کا منکر خداا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا منکر ہے؟

سوال نمبر227: متفق علیہ احادیث کو ابن صلاح شافعی رحمہ اللہ موجب علم نظری کہتے ہیں، اور علامہ نووی شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ موجب علم نہیں ہیں، علامہ قریشی الجواہر المضیہ میں، علامہ ذہبی رحمہ اللہ اور ابن العربی سے نقل کرتے ہیں کہ نووی شافعی رحمہ اللہ، علم فقہ، علم حدیث، علم لغت اور ملکہ تحریر میں ابن صلاح سے بہت بلند ہیں (ج2ص403بحوالہ ادب ج2ص218، حاشیہ) اور یہی قول اکثر محققین کا ہے، آپ لوگ قرآن وحدیث کی روشنی میں کس کو راجح قرار دیتے ہیں؟

سوال نمبر228: بخاری اور مسلم کی عظمت کی دلیل یہ بیان کی جاتی ہے کہ امت میں ان کو تلقی بالقبول حاصل ہے اور یہ مشاہدہ ہے کہ ان دونوں کتابوں کو تلقی بالقبول صرف علماء میں حاصل ہے، جو اہلسنت والجماعت کا دو فیصد ہیں بمشکل اور ائمہ اربعہ کے مزاہب کو تلقی بالقبول سو فیصد اہل سنت والجماعت میں حاصل ہے جن میں اٹھانوے فیصد اہلسنت والجماعت میں صرف امام اعظم رحمہ اللہ کے مزہب کو حاصل ہے۔ تو کیا یہ تلقی بالقبول مزاہب اربعہ خصوصا مزہب حنفی کی عظمت و حقانیت کی دلیل ہے یا نہیں؟

سوال نمبر229: متفق علیہ احادیث پر تنقید خود اہل سنت نے کی ہے (امعان النظر شرح نخبۃ الفکر ص57) لیکن ائمہ اربعہ کے اجماعی مسائل پر تنقید نہیں ہو سکی، کیا اس سے مذاہب اربعہ کے اجماع کی عظمت صحیحین پر ثابت نہیں ہوتی؟۔

سوال نمبر230: امام بخاری رحمہ اللہ کی احادیث میں سے گیارہ سو بارہ احادیث پر تنقید ہوئی ہے۔ صحیح مسلم کی احادیث میں سے ایک سو تیس احادیث پر تنقید ہوئی ہے۔ اور امام بخاری رحمہ اللہ نے چار سو پینتیس ان راویوں سے حدیث لی ہے جن میں سے امام مسلم رحمہ اللہ نے حدیث نہیں لی۔ اور ان میں سے اسی راوی متکلم فیہ ہیں امام مسلم رحمہ اللہ نے چھ سو بیس ایسے راویوں سے حدیث لی ہے جن سے امام بخاری رحمہ اللہ نے حدیث نہیں لی اور ان میں سے ایک سو ساٹھ راوی متکلم فیہ ہیں، (امعان النظر ص57) اس کے برعکس امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالٰی علیہ کے بارہ لاکھ نوے ہزار مسائل میں سے پانچ سات مسائل پر تنقید ہوئی، یہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی عظمت و جلالت کی دلیل ہوئی یا نہیں؟

سوال نمبر231: امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تابعین میں سے ہیں اور امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ تبع تابعین میں سے بھی نہیں ہیں اور امام صاحب رحمہ اللہ "والذین اتبعوھم باحسان رضی اللہ عنھم" کی بشارت میں شامل خیر القرون کی احادیث کے مصداق ہیں تو بخاری و مسلم سے افضل ہوئے یا نہیں؟

سوال نمبر232: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا تمام امت سے افضل ہونا منصوص، امام اعظم رحمہ اللہ کا مابعد کے مجتہدین سے افضل ہونے پر ائمہ کا اجماع، اور امام بخاری کا مابعد کے محدثین سے افضل ہونا مقلدین کا قول ہے اب صلاح وغیرہ کا، لیکن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت کا یہ مطلب نہیں لیا جاتا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث کے مقابل کسی کی حدیث نہیں لی جائے گی، امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی افضلیت کا یہ مطلب نہیں لیا جاتا کہ مسائل اجتہادیہ میں امام صاحب

کا اجتہاد مل جائے تو ان کے مقابلہ میں کسی کا اجتہاد قبول نہیں کیا جائے گا لیکن امام بخاری رحمہ اللہ کے بارہ میں غیر مقلدین یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان کی روایت کے مقابلہ میں نہ کسی ان سے پہلے مجتہد کی روایت مانی جائے گی نہ ان کے ہم عصر کی نہ ان کے بعد والوں کی، آخر اس کی آپ کے پاس قرآن وحدیث سے کیا دلیل ہے؟

سوال نمبر233: امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی فقہ پر عمل کر کے اٹھانوے فیصد اہل سنت والجماعت مکمل نماز ادا کر رہے ہیں، کیا دنیا میں صرف ایک آدمی کا نام پیش کیا جاسکتا ہے جو صرف بخاری کو سامنے رکھ کر صرف ایک رکعت نماز پڑھ کر دکھادے؟

سوال نمبر234: سیدنا امام اعظم رحمہ اللہ مے مذھب کو تلقی بالقبول کا شرف حاصل ہے لیکن اس کا کوئی یہ معنی نہیں لیتا کہ ہر ہر جزعی مسئلہ کو تلقی بالقبول کا شرف حاصل ہے لیکن بخاری مسلم کے بارے میں یہ کہنا کہ ہر حدیث کو تلقی بالقبول کا شرف حاصل ہے بلکل غلط وباطل ہے۔ ہے یا نہیں؟

سوال نمبر235: کیا صحیح نظریہ یہ نہیں کہ امام صاحب رحمہ اللہ کے مذھب میں جو مسائل اجماعی ہیں ان پر عمل کرنا بالاجماع واجب ہے اور ان کا مخالف اجماع کا مخالف اور جن مسائل پر اجماع نہیں ان پر التزام مزھب والے کو عمل واجب ہے نہ کہ غیر حنفی کو، اسی طرح صحیحین کی جن احادیث پر مزاھب اربعہ کا اتفاق عمل ہے ان پر بلا نقد وتبصرہ عمل واجب ہے اور جن احادیث پر بعض مزھب کا عمل ہے بعض کا نہیں ان احادیث کو ترجیح ہوگی جن کو صاحب مزھب نے اختیار فرمایا کیونکہ صاحب مزھب کا اجتہاد ان کے اجتہاد سے اعلٰی وارفع ہے۔

سوال نمبر236 کیا یہ صحیح بات نہیں کہ علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے میزان الاعتدال میں اور حافض ابن حجر رحمہ اللہ نے تہزیب التہزیب میں بہت سے راویوں کے بارے میں امام بخاری رحمہ اللہ کے مقابللہ میں دوسرے ائمہ کے اقوال کو ترجیح دی ہے۔؟

سوال نمبر237: صحیح بخاری کے اصح ہونے پر شوافع مقلدین نے خوب زور دیا ہے، شیخ ابن الھمام حنفی، علامہ حلبی حنفی، علامہ بحر العلوم حنفی اس کی پرزور تردید کرتے ہیں (ماتمس الیہ الحاجۃ) مگر غیر مقلدین اس کا انکار کرنے والوں کو بدعتی اور گمراہ سمجھتے ہیں لیکن خود تقلید شخصی کو شرک وبدعت قرار دیتے ہیں جس پر امت کا اجماع ہے اور بیس رکعت تراویح اور ایک مجلس کی تین طلاقوں کے تین ہونے پر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا اجماع ہے، غیر مقلدین ان اجماعوں کے منکر ہیں تو بدعتی اور گمراہ کیوں نہیں؟ کیا

کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں یہ آیا ہے کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اجماع کو ماننا گمراہی ہے؟ اور چوتھی صدی کے ایک اجماع کو ایمان سمجھنا اور دوسرے کو کفر قرار دینا؟

سوال نمبر238: جس طرح امام بخاری رحمہ اللہ کا محدث ہونا بعد خیر القرون سے ثابت ہے، اب کسی شخص کو جس میں محدث کی شرائط پائی جائیں ان پر نکتہ چینی کا حق نہیں چہ جائکہ امت کی تلقی بالقبول کے مقابلہ میں کوئی ایسا شخص جس میں محدث کی شرائط بھی نہ ہوں وہ کہے کہ بخاری کی اکثر احادیث ضعیف ہیں۔ تو ایسا جمہور امت کی تغلیط کرنے والا خود گمراہ ہے، ایسے ہی سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ جن کے مزھب کے تلقی بالقبول کا شرف حاصل ہے کوئی ایسا شخص جس میں مجتھد کی شرائط بھی نہ ہوں یہ کہے کہ ان کا اکثر مذھب غلط ہے یہ خود اس کی گمراہی پر دلیل ہے یا نہیں؟

سوال نمبر239: کیا وجہ ہے کہ غیر مقلدین بخاری کی تعلیقات کو حجت مانتے ہیں لیکن مرسلات تابعین اور بلاغات محمد رحمہ اللہ کو حجت نہیں مانتے حالانکہ مرسل کے حجت ہونے پر دوسو سال تک اجماع رہا ہے، آخر یہ فرق کس حدیث صحیح صریح سے ثابت ہے؟

سوال نمبر240: کیا وجہ ہے کہ غیر مقلدین بخاری و مسلم کے راویوں پر جب وہ احناف کے دلائل میں آئیں تورات دن نہایت غلط انداز میں جرح کرتے ہیں لیکن اگر کوئی حنفی بخاری مسلم کے راویوں ہر جرح کرے تو ان کے تن بدن کو آگ لگ جاتی ہے؟

سوال نمبر241: کیا وجہ ہے کہ امام مسلم، امام داؤد، امام ابن ماجہ نے اپنی صحیح کتابوں میں امام بخاری کی سند سے ایک حدیث بھی روایت نہیں کی؟ اور امام نسائی نے صرف ایک ہی حدیث ان سے روایت کی؟

سوال نمبر242: کیا وجہ ہے کہ امام ترمزی نے فقہاء کے مزاھب نقل فرمائے ہیں مگر امام بخاری کے مزھب کو نقل نہیں کرتے جس سے صاف ظاھر ہوتا ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ کو امام ترمزی رحمہ اللہ فقیہ نہیں سمجھتے تھے؟

سوال نمبر243: امام ترمزی رحمہ اللہ اپنی کتاب میں دیگر ائمہ سے جرح ع تعدیل کے اقوال بکثرت نقل کرتے ہیں مگر امام بخاری سے صرف دو تین جگہ نقل کیا، یہ کیوں؟

سوال نمبر244: کیا وجہ ہے کہ بخاری معتزلہ، قدریہ، جہیمہ، خوارج، روافض وغیرہ بدعتی راویوں کی روایت کا ملغوبہ ہے؟

حضرات غیر مقلدین(نام نہاد اہل حدیث)! درج ذیل مسائل اگر صحیح ہیں تو براہ نوازش ایک ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں جس سے ان مسائل کا صحیح ہونا ثابت ہو اگر غلط ہیں تو پھر ایک ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض سے ان کا غلط ہونا ثابت کریں، نیز ان مسائل کے صحیح احکام فرقہ جماعت اہل حدیث کی کسی معتبر کتاب سے باحوالہ نقل فرمائیں ورنہ اگر حدیث پیش نہ کرسکے تو سب لوگ یقین کرلیں گے کہ آپ کا دعوٰی عمل بالحدیث ایسا ہی غلط ہے جیسے منکرین حدیث کا دعوٰی عمل بالقرآن غلط ہے اور اگر آپ ان مسائل کے صحیح احکام اپنی جماعت کی معتبر اور مستند کتاب سے نہ دکھا سکے تو سب لوگ یقین کرلیں گے کہ آپ کی جماعت واقعی علمی طور پر قلاش اور یتیم ہے کہ ان کی اپنی کوئی جامع کتاب نہیں ہے۔

سوال نمبر245: شراب جسے عربی میں خمر کہتے ہیں اس خمر حقیقی کی جامع مانع تعریف کسی آیت یا حدیث سے بیان فرمائیں؟

سوال نمبر246: خمر کا لفظ مجازی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کن معنوں میں؟

سوال نمبر247: کیا احادیث میں غیر کو شہوت سے دیکھنے، بات کرنے، ہاتھ لگانے وغیرہ کو زنا کہا گیا ہے؟ ان احادیث میں زنا حقیقی معنوں میں ہے یا مجازی معنوں میں؟ اسی طرح کیا خمر بھی مجازی معنوں میں آیا ہے یا نہیں؟

سوال نمبر248: ہدایہ فقہ حنفی میں ہے کہ خمر کے ایک قطرہ پینے پر حد ہے لیکن بخاری ج دوم پر حضرت سائب بن یزید اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خمر پر کوئی حد مقرر نہ تھی؟

سوال نمبر249: تمام اہل سنت والجماعت کا اجماع ہے کہ خمر پینے کی حد اسی (80) کوڑے ہے، اس حد کی بنیاد کوئی آیت قرآنی ہے یا حدیث مرفوع یا رائے اور قیاس؟ جواب کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث سے پیش کریں۔

سوال نمبر250: فقہ حنفی: عالمگیری، ہدایہ وغیرہ میں ہے کہ الخمر کے ایک قطرہ کو حلال سمجھنے والا کافر ہے۔ آپ کے نزدیک بھی کافر ہے یا نہیں؟ کسی معتبر کتاب کا حوالہ دیں۔ نیز حنفی مسئلہ کا صحیح یا غلط ہونا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے ثابت کریں۔

سوال نمبر251: کیا بخاری میں ہے کہ شراب پینے والے پر لعن طعن کرنا بھی مکروہ ہے؟

سوال نمبر252: ہدایہ وعالمگیری وغیرہ میں ہے کہ عین خمر حرام ہے یعنی خواہ ایک قطرہ پیئے خواہ نشہ آئے یا نہ آئے، اس کا صحیح یا غلط ہونا حدیث سے دکھائیں، نیز اپنی کتاب کے حوالہ سے صحیح حکم لکھیں۔

سوال نمبر253: کیا قرآن پاک سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شراب کے حرام ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ کے ذکر سے روکتی ہے اور آپس میں دشمنی ڈالتی ہے اور یہ آثار نشہ کے ہیں۔ تو کیا اس آیت سے یہ سمجھنا کہ جب تک نشہ نہ آئے شراب حرام نہیں غلط یا صحیح، اس کی تفسیر حدیث مرفوع سے بتائیں؟

سوال نمبر254: ہدایہ وعالمگیری میں لکھا ھے کہ الخمر ایسی ہی نجاست غلیظہ ہے جیسے پیشاب، لیکن آپ کی کتابوں بدور اہلہ، عرف الجادی، کنز الحقائق، نزل الابرار میں لکھا ہے "الخمر طاھر" یعنی خمر پاک ہے، حنفی فقہ کا مسئلہ کس حدیث صحیح صریح غیر معارض کے خلاف ہے؟ اور آپ کی کتابوں کا مسئلہ کس حدیث صحیح صریح غیر معارض سے ثابت ہے؟

سوال نمبر255: فقہ حنفی کی کتابوں میں ہدایہ، عالمگیری وغیرہ میں لکھا ہے کہ الخمر کی کوئی قیمت نہیں، اگر کوئی شخص کسی کی خمر انڈیل دے تو اس پر کوئی ضمان نہیں آئے گا، اس مسئلہ کا غلط ہونا یا صحیح ہونا کسی حدیث صحیح صریح غیر معارض سے ثابت فرمائیں اور فرقہ جماعت اہل حدیث کا مسلک اپنی مستند و معتبر کتاب کے حوالے سے تحریر کیجئے۔

سوال نمبر256: فقہ حنفی کی کتابوں میں لکھا ہے کہ خمر سے کسی طرح کا فائدہ حاصل کرنا حرام ہے، آپ اپنے فرقہ جماعت اہل حدیث کا مزھب اس بارے میں کسی معتبر کتاب سے لکھیں؟

سوال نمبر257: ہدایہ میں لکھا ہے کہ اگر کنگھی میں خمر کی تلچھٹ لگ جائے تو اس سے بالوں کو کنگھی کرنا حرام ہے، اس بارہ میں آپ اپنا صحیح مسئلہ اپنی مستند کتاب کے حوالہ سے لکھیں اور فقہ کے اس مسئلہ کا صحیح یا غلط ہونا کسی صحیح صریح حدیث سے ثابت فرمائیں۔

سوال نمبر258: ہدایہ میں لکھا ہے کہ شراب پینا تو کجا کسی زخم بیرونی پر بھی خمر لگانا حرام ہے، آپ کا فتوٰی اس بارہ میں کیا ہے؟ کسی مستند کتاب کے حوالہ سے لکھیں اور فقہ حنفی کے اس مسئلہ کا غلط ہونا کسی صحیح صریح حدیث غیر معارضہ سے ثابت کریں۔

سوال نمبر259: حنفی مذھب کو خمر سے اتنا بیر (نفرت) ہے کہ خمر کے ساتھ انیمہ کرنا بھی جائز نہیں (ہدایہ) آپ اس مسئلہ کا حکم اپنی جماعت کی مستند اور معتبر کتاب کے حوالہ سے لکھیں اور فقہ حنفی کے اس مسئلہ کا غلط یا صحیح ہونا صحیح صریح غیر معارض حدیث سے ثابت کریں؟

سوال نمبر260: حنفی فقہ کے مطابق مسلمان کو تو دوا کے طور پر خمر پینا حرام ہی ہے، مسلمانوں کو تو اتنی بھی اجازت نہیں کہ کسی ذمی کا کافر یا کسی جانور (گائے بھینس، بیل بکری) کو ہی دوا کے طور پر خمر پلا دے، یہ حرام ہے، آپ اپنے فرقہ جماعت اہل حدیث کا مسئلہ اس بارے میں تحریر کیجئے کسی مستند کتاب سے۔

سوال نمبر261: حنفی مذھب کے موافق شراب کی نیت سے انگور کاشت کرنا بھی مکروہ ہے (قاضی خاں) آپ اپنا مسئلہ اس بارہ میں کسی مستند کتاب کے حوالے سے لکھیں؟

سوال نمبر262: اگر شراب میں آٹا گوندھ کر روٹی پکائی جائے تو حنفی مزھب کے موافق اس کا کھانا ناجائز ہے (ہدایہ) لیکن آپ کی کتاب نزل الابرار میں لکھا ہے کہ وہ روٹی کھانا حلال ہے۔ آپ حنفی مسئلہ کا غلط ہونا اور اپنے مسئلہ کا صحیح ہونا حدیث سے پیش کیجئے؟

سوال نمبر263: فقہ حنفی کے موافق لہو ولعب کی نیت سے صرف خمر کو دیکھتے رہنا بھی حلال نہیں (الوجیز) آپ اپنا مسئلہ کسی مستند کتاب کے حوالہ سے لکھیں اور فقہ حنفی کے اس مسئلہ کا صحیح یا غلط ہونا کسی صحیح حدیث سے ثابت کریں۔

سوال نمبر264: فرقہ جماعت اہل حدیث کے تمام علماء جو اپنی تقریروں میں یہ جھوٹ بولتے ہیں کہ ہدایہ میں چار قسم کی شرابوں کا پینا حلال لکھا ہے، یہ کہاں ہے؟ جو عبارت پیش کرتے ہیں اس میں سرے سے خمر کا لفظ ہی نہیں تو شراب کس لفظ کا ترجمہ کرتے ہیں؟؟ اس عبارت سے ایک سطر پہلے یہ ذکر ہے کہ الخمر کے احکام ختم ہو چکے اب ماسوٰی ذلک من الاشربۃ خمر کے سوا باقی تمام مشروبات کے احکام شروع ہوتے ہیں، اب ماسوٰی الخمر کا ترجمہ شراب کرنا کیا دجل وفریب نہیں؟؟؟ پھر اگلے صفحہ پر نبیز کا لفظ موجود ہے، خود غیر مقلدین کے مولوی وحید الزمان خان نے بھی ہدیۃ المھدی میں اس کو نبیز کا ہی مسئلہ بتایا ہے اور حجرت پیران پیر رحمہ اللہ نے بھی غنیۃ الطالبین باب التبلیغ میں اس کو نبیز کا ہی مسئلہ قرار دیا ہے، فقہ کی کتاب میں اگر نبیز کا ترجمہ شراب آپ لوگ کرتے ہیں تو کیا حدیث کی کتابوں میں بھی نبیز کا ترجمہ شراب کریں گے؟؟؟ اور جن احادیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا نبیز پینا ثابت ہے تو کیا معاذ اللہ ان احادیث کی بناء پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو شراب خور کہنا جائز ہو گا؟؟؟؟؟

پھر صاحب ہدایہ نے جو روایت دلیل میں بیان فرمائی ہے "حرمت الخمر العینھا والسکر من کل شراب" اس سے بھی ماسوٰی الخمر کا حکم ثابت فرما رہے ہیں، اب بھی مرزا قادیانی کی طرح گڑ کا معنی گندم کرنا اور فقہ حنفی پر شراب نوشی کی اجازت کا بہتان باندھنا ایسا جھوٹ ہے جس کی مثال سوامی دیانند کی کتاب میں بھی نہیں ملتی۔

سوال نمبر265: اکثر غیر مقلدین رات دن یہ جھوٹ بولتے ہیں کہ فقہ حنفی میں لکھا ہے کہ اگر نو(9) پیالے شراب پی لی جائے اور نشہ نہ آئے تو حد نہیں، وہ شراب کس لفظ کا ترجمہ کرتے ہیں؟؟؟ کیا فقہ حنفی کی کسی عبارت میں لفظ "خمر" ہے؟؟

سوال نمبر266: صحیح بخاری جلد دوم میں لفظ "خمر" ہے اور اس بارے میں لکھا ہے کہ " **وقال أبو الدرداء في المري ذبح الخمر النينان والشمس."** یعنی (شراب) خمر میں مچھلی ڈال کر دھوپ میں رکھ دو پھر اس کا استعمال جائز ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

سوال نمبر267: صحیح بخاری کا باب ہے خمر سے متعلق : **الأشربة ؛: باب الْخَمْرُ مِنَ الْعَسَلِ وَهْوَ الْبِتْعُ**

اس کے تحت امام بخاریؒ حدیث لائے ہیں:

وَقَالَ مَعْنٌ سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنِ الْفُقَّاعِ فَقَالَ إِذَا لَمْ يُسْكِرْ فَلاَ بَأْسَ . وَقَالَ ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ سَأَلْنَا عَنْهُ فَقَالُوا لاَ يُسْكِرُ ، لاَ بَأْسَ بِهِ

یعنی اگر کشمش کی خمر نشہ نہ دے تو کوئی حرج نہیں، فرمایئے علماء اہل حدیث کہ امام بخاری رحمہ اللہ و امام مالک رحمہ اللہ و دراوردی رحمہ اللہ پر کیا فتوٰی ہے؟

سوال نمبر268: حضرت عمر، حجرت ابو عبیدہ، حجرت معاذ رضوان اللہ علیہم اجمعین طلاء مثلث اور حضرت براء بن عازب و ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ طلاء نصف پینا جائز قرار دیتے ہیں، **(صحیح بخاری جلد 2 - باب الْبَاذَقِ ، وَمَنْ نَهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ مِنَ الأَشْرِبَةِ . وَرَأَى عُمَرُ وَأَبُو عُبَيْدَةَ وَمُعَاذٌ شُرْبَ الطِّلاَءِ عَلَى الثُّلُثِ . وَشَرِبَ الْبَرَاءُ**

وَأَبُو جُحَيْفَةَ عَلَى النِّصْفِ) بتایئے امام بخاری رحمہ اللہ اور چاروں اولین صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دونوں آخرین صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا شرعی حکم کیا ہے ؟

حضرات علماء فرقہ جماعت اہل حدیث ! یہ تو اک حقیقت ہے کہ پاک وہند میں انگریزی دور سے پہلے سب اہل سنت والجماعت مسلک حنفی کے پابند تھے ، ان کی مساجد اختلاف وافتراق سے بلکل نا آشنا تھیں ، ان مساجد میں درس جہاد بند کر کے جھگڑا فساد پیدا کرنے کے لئے ایک لامزھب فرقہ پیدہ کیا گیا ، اس فرقہ کے وکیل مولوی محمد حسین بٹالوی نے مرزاملعون کی خوب تعریفیں کیں۔ اور جہاد کو انگریز کے خلاف حرام قرار دینے کے لئے مستقل رسالہ "الاقتصاد فی مسائل الجہاد" لکھا اور پشاور سے کلکتہ تک حرمت جہاد کے لئے محنت میں وہ مرزا قادیانی ملعون سے بھی بازی لے گیا اور حکومت برطانیہ کی طرف سے اسے جاگیر بھی ملی پھر اس نے مسلمانوں میں فساد ڈالنے کے لئے دس سوالات کا اشتہار دیا اور وہ مسائل جو خیر القرون سے امت میں متواتر معمول بہا تھے ان کو عوام میں مشکوک کرنے کے لئے اور اپنے آپ کو بارہ سو سال کے تمام علماء محدثین سے بڑا ثابت کرنے کے لئے اپنی خود ساختہ شرائط سے سوالات مرتب کئے اور یہ خود ساختہ شرائط لگا کر سوال کرنے کا طریقہ اس نے مرزا قادیانی ملعون کی تقلید شخصی میں اختیار کیا ، وہ شرط تھی کہ ان مسائل کے لئے کوئی آیت یا حدیث جس کی صحت میں کسی کو کلام نہ ہو اور وہ اس مسئلہ میں جس کے لئے پیش کی جاوے نص صریح قطعی الدلالت ہو ، حاکم نے صحیح حدیث کی دس قسمیں بیان کی تھیں (مقدمہ نووی شرح مسلم) اس شرط نے نو قسم کی صحیح حدیثوں کو ماننے سے انکار کر دیا۔ حدیث حسن لزاتہ اور حسن لغیرہ جو بالاتفاق حجت تھیں ان کے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور قطعی اور صحیح دلالت کے علاوہ ہر قسم کی دلالتوں کو ماننے سے انکار کر دیا ، اس طرح اسلام کے علمی سرمایہ یعنی حدیث کے اٹھانوے فیصد کا انکار کر دیا اس لئے علماء پر تو اس کی حرکت سے اس کا جاھل مرکب ہونا ظاہر ہو گیا اور پتہ چلا کہ یہ دین کا چھپا ہوا دشمن ہے مگر بعض جاھل لوگ اس کے دام فریب میں آگئے اور خیر القرون کے مسلک سے منحرف ہو کر اس کی تقلید کا دم بھرنے لگے لیکن چونکہ وہ دین کے مسائل سے واقف نہ تھا اسلیئے ان کی تشفی نہ کر سکا تو سلف سے بیزار لوگ قادیانیت اور نیچریت کی گود میں چلے گئے ، اس طرح اس شخص نے ہزاروں لوگوں کو خیر القرون کے مسلک سے بد ظن کر کے دین حق سے بیزار کیا اور وہ بالآخر کفر وارتداد کی دلدل میں جا گرے ، علماء نے طبقہ علماء میں اس کی جہالت ثابت کرنے کے لئے اس کی شرط کو سامنے رکھ کر اس سے یہ سوال کیا کہ "تم اپنی شرط کے موافق کوئی آیت یا صحیح حدیث (جسکی صحت میں کسی کو کلام نہ ہو اور وہ اس مسئلہ میں جسکے لئے

پیش کی جائے نص قطعی صریح الدلالت بھی ہو) پیش کرو کہ دلیل شرعی صرف اور صرف دلیل کی اسی ایک قسم میں ہی منحصر ہے" لیکن وہ شخص اور اسکی ساری جماعت آج تک عاجز اور زلیل ہو رہی ہے ہو رہی ہے اور اپنی جہالت کو تسلیم کر رہی ہے اور علماء نے عوام میں اس کی جہالت ثابت کرنے کے لئے بھی اس سے مندرجہ ذیل سوالات کئے تھے، ان سوالات کو ایک سو سال کا عرصہ گزر چکا ہے مگر تمام لامزھب غیر مقلد مولوی یہ قرض سر پر لیکر ہی مرتے جارہے ہیں، اب جو زندہ ہیں ان کی یاد دہانی کے لئے پھر ہم گزارش کر رہے ہیں کہ خدا کے لئے ان سوالات کا جواب دے کر اپنی جماعت کو مطمئن کریں ورنہ آپ کی جماعت کے جس آدمی کو یہ پتہ چل جاتا ہے کہ سو سال سے ہماری جماعت ان سوالات کے جواب سے عاجز ولاچار اور بے بس ہے تو وہ قادیانی، نیچری، منکرین حدیث کی صف میں جا کھڑا ہوتا ہے اسلئے خدارا ان سوالات کا جواب اپنی شرط بالا یاد کر کے دیں مندرجہ ذیل مسائل میں کوئی صاحب کوئی آیت یا حدیث صحیح پیش کریں جس کی صحت میں کسی کو کلام نہ ہو اور وہ اس مسئلہ میں جس کے لئے پیش کی جائے نص صریح قطعی الدلالت بھی ہو۔

سوال نمبر269: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہمیشہ رفع الیدین کرنا۔

سوال نمبر270: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمیشہ ہمیشہ سینے پر ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنا۔

سوال نمبر271: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمیشہ ہمیشہ ہر ہر نماز میں آمین بالجہر کہنا۔

سوال نمبر272: حدیث قراءت خلف الامام کا آیت " واذا قرئ القرآن " کے بعد مروی ہونا۔

سوال نمبر273: اللہ تعالیٰ یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ائمہ اربعہ میں سے کسی کی تقلید شرعی کو منع کرنا۔

سوال نمبر274: کتاب وسنت سے اجماع وقیاس کا حرام ہونا۔

سوال نمبر275: تین طلاق دے کر بدوں حلالہ کرنے کے عورت کا نکاح شوہر اول سے کر دینا۔

سوال نمبر276: اپنے ائمہ اربعہ ابن تیمیہ، داؤد ظاھری، ابن حزم، شوکانی زیدی کی تقلید کا فرض ہونا۔

سوال نمبر277: احادیث کو صحاح ستہ میں منحصر سمجھنا اور سوائے ان کے دوسری حدیث کی کتابوں کا اعتبار نہ کرنا اور ان حدیثوں کو نہ ماننا۔

سوال نمبر278: اس پر فتن دور میں ہر شخص عامی کا قرآن وحدیث پر بلا تحقیق عمل کرنا اور اسی کا لوگوں کو حکم دینا۔

سوال نمبر279: بغیر کسی عزر شرعی کے جمع بین الصلوٰتین کرنا یعنی ظہر عصر ایک وقت میں اور مغرب عشاء ایک وقت میں پڑھنا۔

سوال نمبر280: جو حدیثیں امام اعظم رحمہ اللہ کو بسند شیوخ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین یا ثقات تابعین پہنچیں ہیں ان کو مابعد خیر القرون والوں کے اقوال سے ضعیف یا مخدوش سمجھنا۔

سوال نمبر281: حاجیوں کا زیارت قبر شریف نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی نیت سے زیارت کرنے جانے کو شرک، رسم جاہلیت، حرام ومکروہ قرار دینا۔

سوال نمبر282: حرمین شریفین کے تمام مقلدین کو مشرک وبدعتی سمجھنا۔

سوال نمبر283: قراءت انجیل کا حالت جنابت میں کیا حکم ہے۔

سوال نمبر284: وضو کے بعد ست منڈوایا اب تجدید وضو یا سر پر دوبارہ مسح کرنا فرض ہے یا نہیں؟

سوال نمبر285: دباغت سے خنزیر کی کھال، سانپ اور چوہے کی کھال پاک ہو جاتی ہے یا نہیں؟

سوال نمبر286: پانی کتنا دور ہو تو تیمم کرنا جائز ہے؟

سوال نمبر287: جس شخص کو پانی اور مٹی میسر نہ ہو وہ نماز کیسے پڑھے؟

سوال نمبر288: مقطوع الیدین والرجلین ومجروح الوجہ کا کیا حکم ہے؟ وہ بلا وضو نماز پڑھے یا مسح کرے یا تیمم کرکے نماز پڑھے؟

(نوٹ)

ان سوالات کے جوابات اب سو سال بعد اگر کوئی صاحب دیں تو اپنی شرط ضرور ملحوظ رکھیں نیز لا مذھبوں کو چاھئے کہ اپنے کسی ایسے عالم سے جواب لکھوائیں جس کے جواب کو ساری جماعت فرقہ اہل حدیث آپ کی تسلیم کرتی ہو کیونکہ جس طرح منکرین حدیث اپنے علماء کی سب کتابوں کو بوقت بحث قرآن کے خلاف قرار دے دیتے ہیں اسی طرح آپ کی جماعت فرقہ اہل حدیث کا ہر فرد اپنے بڑے سے بڑے عالم کو قرآن و حدیث کا مخالف جانتا ہے اور عین اس وقت جب پکڑ ہو جائے تو ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور اپنے فرقہ جماعت اہل حدیث کی کتابوں کا انکار تک کر دیتے ہیں کہ یہ سب کتابیں قرآن و حدیث کے خلاف ہیں۔

پاک وہند میں صدیوں سے اسلام آیا اور پھیلا ہے مگر انگریزی دور سے پہلے غیر مقلد نامی کوئی فرقہ مسلمانوں میں موجود نہ تھا چنانچہ نواب صدیق حسن غیر مقلد لکھتا ہے "خلاصہ حال ہندستان کے مسلمانوں کا یہ ہے کہ جب سے یہاں اسلام آیا ہے چونکہ اکثر لوگ بادشاہوں کے طریقہ اور مزھب پر ہوتے ہیں اس کو پسند کرتے ہیں اس وقت سے (صدی اول سے) آج تک (انگریز کی آمد تک) یہ لوگ مزھب حنفی پر قائم رہے اور ہیں، اور اسی مزھب کے عالم و فاضل اور قاضی و مفتی اور حاکم ہوتے رہے یہاں تک کہ ایک جم غفیر نے مل کر فتاوٰی ہندیہ جمع کیا اور ان میں شاہ عبد الرحیم رحمہ اللہ صاحب والد بزرگوار شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ صاحب دہلوی بھی شریک تھے" (ترجمان وہابیہ ص10) نیز نواب صاحب ہی فرماتے ہیں کہ ہندستان کے مسلمان ہمیشہ سے مزھب شیعی اور حنفی رکھتے ہیں (ترجمان وہابیہ ص12) اس سے معلوم ہوا کہ ہندستان میں جب سے اسلام آیا ہے سب مسلمان حنفی مزھب کے عامل تھے۔ عوام، علماء، اولیاء اللہ، قاضی، بادشاہ سب کے سب حنفی ہوتے رہے ہیں، اس کے برعکس نواب صاحب غیر مقلد نے اپنے فرقہ کے بارے میں صاف لکھا ہے کہ اس دور (انگریزی) کے زمانہ میں ایک شہرت پسند ریاکار فرقہ نے جنم لیا ہے جو باوجود جاہل ہونے کے براہ راست قرآن و حدیث پر علم و عمل کا دعوٰی کرتا ہے۔ یہ فرقہ اسلام کی مٹھاس سے ہی محروم، بڑا متعصب، غالی سنگدل اور فتنہ پرور ہے اور اتباع سنت کی آڑ میں شیطانی تسویلات پر عامل ہے (ترجمان وہابیہ ص153 تا ص158) نواب صاحب کی یہ بات کلام الملوک الکلام کی مصداق ہے اگر کوئی لامزھب غیر مقلد اس کا انکار کرے تو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب معتبر اور مستند تاریخ کے حوالہ سے دے۔

سوال نمبر289: پاک وہند میں انگریز کے دور سے پہلے حنفی تراجم قرآن مثلاشاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ کا فارسی ترجمہ، شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ کی فارسی تفسیر، شاہ عبد القادر رحمہ اللہ صاحب اور شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ صاحب کے اردو تراجم تقریباہر مسلمان گھرانے کی زینت تھے اور ہیں، لیکن جسطرح مرزائیوں اور منکرین حدیث کا کوئی ترجمہ قرآن انگریز کے دور حکومت سے ملے کا نہیں ملتااسی طرح لامزہبوں یعنی فرقہ جماعت اہل حدیث کا بھی ترجمہ قرآن نہیں ملتا،اگر آپ کا کوئی ترجمہ قرآن انگریز کے دور سے پہلے متداول تھاتواس کانام وملنے کا پتہ دیں۔

سوال نمبر290: انگریز کے دور سے پہلے پاک وہند میں احناف کی حدیث کی معروف کتابیں مشارق الانوار شیخ رضی الدین حسن صنعانی اور کنزالعمال شیخ علی حنفی کی تھیں اور اب بھی متداول ہیں، لیکن مرزائیوں، منکرین حدیث اور لامزھبوں یعنی غیر مقلدین کا کچی جماعت کا حدیث کا قاعدہ بھی متداول نہیں تھا۔ اگر کوئی تھاتواس کانام اور ملنے کا پتہ ضرور بتائیں۔

سوال نمبر291: انگریز کے دور سے پہلے پاک وہند میں احناف نے لغات حدیث کی وہ کتاب مرتب فرمائی جو آج بھی عرب وعجم میں متداول ہے یعنی " مجمع بحار الانوار " لیکن کسی مرزائی اور منکرین حدیث یاغیر مقلدنے اس موضوع پر کچی جماعت کا قاعدہ بھی نہیں لکھا۔

سوال نمبر292: انگریز کے دور سے پہلے احناف نے حدیث شریف کے راویوں کے سلسلہ میں المغنی جیسی کتاب لکھی جو آج بھی عرب وعجم میں متداول ہے لیکن کسی مرزائی، منکر حدیث یاغیر مقلدنے ایسی کتاب نہیں لکھی۔اگر لکھی ہے توہر دو کتابوں جو لغات ورواۃ پر ہوں ان کانام وملنے کا پتہ لکھیں۔

سوال نمبر293: انگریز کے دور سے پہلے پاک وہند میں مشکوٰۃ کی شرح لمعات التنقیح، مشکوٰۃ کا فارسی ترجمہ اشعۃ اللعمات، بخاری کی شرح تیسیر القاری، موطاامام مالک کی شرح مصفٰی اور مسویٰ، مشکوٰۃ کا اردو ترجمہ مظاہر حق لکھے گئے جو آج تک عرب وعجم میں متداول ہیں، لیکن کسی مرزائی، منکر حدیث یانام نہاد اہل حدیث کی کوئی ایسی حدیث پاک کی خدمت ثابت نہیں، کیا کوئی غیر مقلد انگریز کے دور سے پہلے اپنی بخاری کی شرح، موطا کی شرح، مشکوٰۃ کی شرح یاترجمہ دکھاسکتاہے؟ جوپاک وہند میں مکتوب ہو کر عرب وعجم میں متداول ہو۔

سوال نمبر294: انگریز کے دور سے پہلے کا مرتب کردہ فتاوی عالمگیری آج بھی عرب و عجم میں متداول ہے لیکن کوئی مرزائی، منکر حدیث یا غیر مقلد انگریز کے دور سے پہلے کا کوئی ایسا مفصل فتاوی پیش نہیں کرسکتے جو عرب و عجم میں متداول ہو۔

سوال نمبر295: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک پر مدراج النبوت جیسی مبسوط کتاب احناف نے لکھی جو آج بھی عرب و عجم میں متداول ہے لیکن کوئی مرزائی، منکر حدیث یا غیر مقلد انگریزی دور سے پہلے کی سیرت پر لکھی گئی اپنی کتاب پیش نہیں کرسکتا۔

سوال نمبر296: کیا کوئی غیر مقلد بنارس میں عبد الحق سے پہلے، بھوپال میں صدیق حسن خان سے پہلے، دہلی میں نزیر حسین سے پہلے، مدراس میں نظام الدین سے پہلے، لاہور میں غلام نبی چکڑالوی سے پہلے، کسی غیر مقلد کا وجود ثابت کرسکتا ہے؟

سوال نمبر297: کیا غزنوی غیر مقلد مولانا عبد اللہ غزنوی سے پہلے، کوئی لکھنوی غیر مقلد حافظ محمد صاحب لکھنوی سے پہلے، کوئی روپڑی غیر مقلد قطب الدین سے پہلے اپنے خاندان میں کسی غیر مقلد کا نام پیش کرسکتا ہے؟

سوال نمبر298: کوئی قادیانی یا کوئی غیر مقلد انگریز کے اس ملک میں آنے سے پانچ منٹ پہلے کی اپنی نماز کی کتاب ثابت نہیں کرسکتا، اگر ہو تو اس مکمل نماز کی کتاب کا نام و پتہ دیں۔

سوال نمبر299: غیر مقلد شیخ الحدیث اصحاب صحاح تک جو اپنی حدیث کی سند پیش کرتا ہے اس میں دور برطانیہ سے پہلی کڑیوں کا مسلمہ تاریخی شہادتوں سے غیر مقلد ہونا ثابت نہیں کرسکتا۔

سوال نمبر300: جس طرح پاک وہند میں انگریز کے دور سے پہلے کی مساجد بھی موجود ہیں مثلاً شاہی مسجد لاہور، شاہی مسجد دیپالپور، شاہی مسجد چنیوٹ، شاہی مسجد دہلی، شاہی مسجد آغرہ، مسجد وزیر خان لاہور، اور یہ مسلمہ تاریخی بات ہے کہ یہ سب مساجد احناف کی بنائی ہوئی ہیں، کیا کوئی غیر مقلد انگریز کے دور سے پہلے کی کوئی مشہور مسجد بتا سکتا ہے جس کا بانی تاریخی شہادت سے غیر مقلد ثبات ہو؟ لیکن کوئی غیر مقلد یہ ثابت نہیں کرسکتا۔

سوال نمبر301: انگریز کے دور سے بارہ سو سال پہلے سے اس ملک مسلمان میں آباد تھے، ان بارہ سو سال میں غیر مقلد کی کوئی نماز کی کتاب بھی نہیں ملتی مگر انگریز کے دور میں صرف ساٹھ سالوں میں ایک ہزار کے قریب کتابیں لکھ کر چھپوائیں،

آخر..........

(الف) اتنی کتابوں کے لئے اس نومولود فرقہ کے پاس رقم کہاں سے آئی؟

(ب) ان ہزاروں کتابوں میں سے ایک کتاب بھی ایسی نہیں جسے غیر مقلدین ہی نے اپنے نصاب میں شامل کیا ہو، ان کا موضوع صرف تفریق بین المسلمین تھا اور بس۔

(ج) یہ لامذھب ان ہی کتابوں سے پاک وہند کے ہر شہر میں دنگا فساد کرتے تھے لیکن جب مناظرہ کا وقت آئے تو ان سب کتابوں کا انکار کر جاتے ہیں، جیسے مناظرہ کے وقت منکرین حدیث اور قادیانی بھی اپنی کتابوں کا انکار کر جاتے ہیں، یہ تینوں فرقے اپنی ہر کتاب اور اپنے ہر مولوی کو جھوٹا مان کر اپنے مزھب کا جھوٹا ہونا مان لیتے ہیں۔

سوال نمبر302: انگریز کے دور سے پہلے پورے بارہ سو سال تک غیر مقلدین کا کوئی اخبار یا رسالہ نہ تھا لیکن انگریز کے دور میں ان کے اٹھائیس اخبار اور رسالے جاری تھے جن کی فہرست ان کی کتاب ہندستان میں علماء حدیث کی علمی خدمات میں ہے، ان رسالوں میں انگریز کی چاپلوسی اور فقہاء و محدثین کو گالیوں سے یاد کیا جاتا تھا۔ آخر اتنے رسائل کا خرچ کہاں سے ملتا تھا؟ ملکہ وکٹوریہ سے جو "مرزا قادیانی نے پچاس جلدیں لکھنے کا کہا تھا ان میں پانچ تو مرزے نے لکھ دیں باقیوں کا خرچہ شاید ان غیر مقلدین کو دیا ہو"

سوال نمبر303: انگریز کے دور سے پہلے بارہ سو سال تک اس فرقہ کی ایک ربڑ کی مہر کا نام ونشان بھی نہ تھا مگر انگریز کے دور میں ان کی نو پریسیں تھیں جو رات دن انگریزی حکومت کو خدا کی رحمت بتاتیں اور فقہ کو عجمی سازش اور تصوف کو ہندوانہ جوگ قرار دیتیں آخر اس نومولود فرقہ کو نو پریس کہاں سے ملے؟

سوال نمبر304: انگریز کے دور سے پہلے پورے بارہ سو سال میں غیر مقلدین کے ایک واعظ کا بھی پتہ نہیں چلتا۔ صرف چھبیس سالوں میں ان کی بیس آل انڈیا کانفرنسیں ہوئیں ہیں جن کی فہرست کتاب مزکور میں درج ہے، آخر اک نومولود فرقہ کو آل انڈیا کانفرنسوں کے لئے قارون کا خزانہ کہاں سے مل گیا تھا؟

سوال نمبر305: اسی کتاب " ہندستان میں علماء حدیث کی علمی خدمات " میں یہ بھی درج ہے کہ ان بیس آل انڈیا کانفرنسوں میں چھیاسٹھ ہزار پانچ سو کتابیں مفت تقسیم کی گئیں، آخر ان کے لئے رقم خطیر کہاں سے ملتی تھی؟

سوال نمبر306: ان 66500 کتابوں میں سے کوئی کتاب انگریز کے خلاف تھی نہ عیسائیوں کے خلاف بلکہ یہ سب کی سب کتابیں حنفیوں کے خلاف تھیں، آخر حنفیوں کے خلاف اس منظم سازش کی قیادت اور خرچ کے بارے میں ذرا وضاحت فرمائیں۔

سوال نمبر307: انگریز کے دور سے پہلے پورے بارہ سو سال تک پاک وہند میں غیر مقلدین کا ایک بھی مدرسہ نہ تھا مگر انگریز کے دور میں ان کے دو سو بائیس مدرسے بن گئے، آخر ساٹھ سال میں اتنے مدارس کا خرچ کہاں سے آتا تھا؟

سوال نمبر308: ستمبر 1857ء کو جب انگریز دہلی پر قابض ہوا تو دال پول کے کہنے کے مطابق تین ہزار آدمیوں کو پھانسی دی گئی جن میں سے انتیس شاہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور بقول تبصرۃ التواریخ ستائیس ہزار مسلمان قتل ہوئے، سات دن تک برابر قتل عام جاری رہا (شاندار ماضی ص29) اس وقت میاں نزیر حسین غیر مقلد ان غازیوں اور شہدا کو باغی قرار دے رہا تھا اور ان کے مدرسے سے یہ فتوٰی جاری ہو رہا تھا کہ یہ لوگ حنفی المزھب مستحل الدم ہیں یعنی بلا وجہ ان کا قتل جائز ہے، ان کا مال مال غنیمت ہے اور ان کی بیویاں ہمارے لئے جائز ہیں (دہلی اور اس کے اطراف ص29،28) اب سوال یہ ہے کہ

(الف) جب سارے دہلی میں قتل عام ہو رہا تھا تو نزیر حسین کا محلہ کیوں محفوظ رہا؟

(ب) جب انگریز مسلمانوں کا مال لوٹ رہا تھا تو نزیر حسین غیر مقلد انگریز سے پیسے وصول کر رہا تھا، کبھی چار صد روپیہ کبھی سات صد۔ (الحیات بعد الممات ص140)

(ج) جب ان غازیوں اور شہداء کی بیویوں پر قتل و ظلم ہو رہا تھا تو نزیر حسین انگریز لیڈی مسز لینس کی حفاظت کر کے برطانیہ سے وظیفہ اور خطابات حاصل کر رہا تھا (الحیات بعد الممات ص276)

سوال نمبر309: انگریز نے قتل عام کے بعد مسلمانوں پر مقدمات کا سلسلہ جاری کیا چنانچہ

مقدمہ سازش انبالہ 1864ء

مقدمہ سازش پٹنہ 1865ء

مقدمہ سازش مالدہ 1870ء

مقدمہ سازش مراج محل 1870ء

مقدمہ سازش سرحد 1871ء

اور ان مقدمات میں احناف کو جانی مالی پریشانیوں میں مبتلاء کیا گیا، عین اسی دور میں غیر مقلدین نے احناف کی مساجد میں رفع الیدین، آمین بالجہر پر دنگا فساد کر کے مساجد کو میدان جنگ بنایا اور احناف کو مقدمات میں گھسیٹا، چنانچہ امرتسر کا مقدمہ 27 اگست 1868ء تک چلا۔ دہلی کے مقدمات 5 جنوری 1883ء اور 7 ستمبر 1883ء تک چلے، نصیر آباد کا مقدمہ 31 اکتوبر 1884ء تل چلا، الہ آباد ہائی کورٹ میں مقدمہ 5 نومبر 1889ء تک چلا، پریوی کونسل لندن میں 30 جنوری 1891 اور فروری 1891 تک مقدمات چلتے رہے، غازی پور میں بابو سریش چند بوس کی عدالت میں 24 فروری 1894 اور 5 نومبر 1894 تک مقدمات چلے (الارشاد ص22) آخر کیا وجہ تھی کہ مساجد میں فساد کی ابتداء بھی غیر مقلدین کریں اور فیصلہ بھی ان ہی کے حق میں ہو؟ اس نومولود فرقہ کو لندن تک مقدمات لڑنے کے لئے پیسہ کہاں سے ملتا تھا؟ (فتوحات اہل حدیث)

سوال نمبر310: کیا انگریز کے دور سے پہلے بارہ سو سال کی تاریخ میں صرف ایک ہی مثال پیش کی جا سکتی ہے کہ کسی اسلامی حکومت کی عدالت میں غیر مقلدین یا مقلدین کا مقدمہ دائر ہوا ہو اور غیر مقلدین کامیاب بھی ہوئے ہوں؟

غیر مقلد: بہشتی زیور میں لکھا ہے کہ ہاتھ پر نجاست لگی ہو تو چاٹنا جائز ہے۔

حنفی: یہ بلکل جھوٹ ہے لعنت اللہ علی الکاذبین نہ بہشتی زیور اور نہ ہی کسی اور دوسری کتاب میں یہ مسئلہ موجود ہے کہ "نجاست چاٹنا جائز ہے"۔ بہشتی زیور اور دوسری کتب فقہ میں یہ مسئلہ لکھا گیا ہے کہ اگر پاک پانی میں نجاست پڑ جائے تو اس سے نہ وضو نہ غسل کچھ بھی درست نہیں۔ وہ نجاست تھوڑی ہو یا بہت (بہشتی زیور جلد 1، ہدایہ جلد 1) جبکہ غیر مقلدین کے نزدیک اگر پانی میں نجاست پڑ جائے تو جب تک نجاست سے اس کا رنگ و بو و مزہ نہ بدلے وہ پاک ہے۔ (عرف الجادی۔ صلوٰۃ الرسول، بدور اہلہ، نزل الابرار)

<u>**سوال نمبر 311:**</u> ایک بالٹی دودھ میں اگر ایک قطرہ پیشاب کا پڑ جائے جس میں دودھ کا رنگ بدلا نہ مزہ نہ ہی بو پیدہ ہوئی تو ہمارے مذھب میں اس کا پینا حرام بلکہ وہ جسم پر یا کپڑوں پر لگ جائے تو دھوئے بغیر نماز ناجائز جبکہ غیر مقلدین کے پاں اس کا پینا ہر گز منع نہیں اگر جراءت ہے تو کوئی غیر مقلد اپنی کسی معتبر کتاب سے اس کا نہ پینا ثابت کرے۔ دیدہ باید۔ کیا غیر مقلدین کو یہ مسئلہ نظر نہیں آتا؟

<u>**سوال نمبر 312:**</u> بہشتی گوہر ص 5 پر یہ مسئلہ لکھا ہے کہ ایسے ناپاک پانی کا استعمال جس کے تینوں وصف یعنی مزہ، رنگ، بو نجاست کی وجہ سے بدل گئے ہوں کسی طرح درست نہیں، نہ جانوروں کو پلانا درست ہے نہ مٹی وغیرہ میں ڈال کر گارا بنانا جائز ہے۔ بحوالہ در مختار جلد 1۔

دیکھئے ہمارے مذھب میں تو ایسا پانی جانوروں کو پلانا درست نہیں اور مٹی میں ملا کر گارا بنانا تک درست نہیں چہ جائکہ کسی انسان کو چاٹنے کی اجازت دی جائے؟ اب آپ میں اگر ہمت ہے تو اپنی کسی معتبر کتاب سے ایسے پانی کا جانوروں کو پلانا یا مٹی میں ملانا ناجائز ثابت کر دیں؟

<u>**سوال نمبر 313:**</u> بہشتی زیور جلد 2 میں لکھا ہے کہ اگر ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اس کو کسی نے زبان سے چاٹ لیا تین دفعہ تو بھی پاک ہو جائے گا مگر چاٹنا منع ہے یا چھاتی پر بچہ کی قے کا دودھ لگ گیا پھر بچہ نے تین دفعہ چوس کر پی لیا تو پاک ہو گیا، چاٹنے کی ممانعت صاف لکھی ہے۔

سوال نمبر314: ایک عورت کی انگلی میں سوئی لگ گئی خون نکل آیا اور انگلی ناپاک ہو گئی، اس عورت نے دو تین مرتبہ اسے چاٹ کر تھوک دیا حنفی مزھب میں اس کو چاٹنا منع تھا، اسے چاٹنے کا گناہ ہوا مگر جب خون کا نشان تک نہ رہا تو انگلی پاک ہو گئی، اگر آپ کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں انگلی سے نکلے ہوئے اس خون کا حکم اس کے خلاف دکھادیں یعنی چاٹنا جائز دکھادیں یا خون کا اثر ختم ہو جانے کے بعد بھی ناپاک رہنا ثابت کر دیں تو ہم ضد نہیں کریں گے بلکہ صاف تسلیم کرلیں گے کہ یہ مسئلہ واقعی صحیح حدیث کے خلاف ہے۔

سوال نمبر315: آپ کے مذھب میں تو خون قیسے ہی پاک ہے، سرے سے انگلی ناپاک ہی نہیں ہوئی۔ کسی صحیح صریح حدیث سے خون کا پاک ہونا ثابت کریں۔

سوال نمبر316: ایک شخص راستے میں گنا چوستا چلا جا رہا تھا کہ اس کے دانتوں سے خون نکل آیا پانی وغیرہ قریب میں نہیں تھا آپ کے مزھب میں تو خون پاک ہے اسلئے اس کا منہ خون آلود پاک ہی ہے لیکن حنفی مزھب کے موافق اس کا منہ ناپاک ہو گیا ہے، اب وہ شخص بار بار تھوکتا رہا یہاں تک کہ خون بند ہو گیا اور منہ میں خون کا نشان بھی باقی نہ رہا تو اب اس کا منہ پاک سمجھا جائے گا، اگر یہ مسئلہ حدیث کے خلاف ہے تو ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں کہ خون آلودہ منہ بھی پاک ہے یا ایسی حدیث پیش کرو کہ بار بار تھوکنے سے خون کا اثر مٹ جانے کے بعد بھی منہ ناپاک ہی رہتا ہے۔

سوال نمبر317: ایک بلی نے چوہے کا شکار کیا اور بلی کا منہ خون آلود ہو گیا تو وہ نجس ہے اگر اسی وقت وہ بلی کسی برتن سے دودھ یا پانی پی لے تو باقی بچا ہوا دودھ یا پانی ناپاک ہو گا اگرچہ خون سے اس کا رنگ یا مزہ اور بو کچھ بھی نہیں بدلا لیکن غیر مقلدین کے مزھب میں دودھ اور پانی پاک ہی رہے گا اگرچہ اس کا رنگ و بو اور مزہ بدل جائے اگر وہ بلی چوہا کھانے کے بعد اپنا منہ چاٹ چاٹ کر صاف کرلے کہ خون کا نشان تک باقی نہ رہا ہو اور پھر دودھ یا پانی پی لے تو باقی بچا ہوا دودھ یا پانی مکروہ ہو گا۔

سوال نمبر318: اگر آپ کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث سے اس مسئلہ کا حکم اس کے خلاف دکھادیں کہ بلی خون آلودہ منہ سے دودھ پیئے یا چاٹ کر خون صاف کرنے کے بعد پیئے ہر حال میں بچا ہوا دودھ یا پانی پاک ہے تو ہم ضد نہیں کریں گے بلکہ تسلیم کرلیں گے اور آپ کی حدیث دانی کی داد بھی دیں گے۔

سوال نمبر319: ایک شرابی نے شراب پی۔ حنفی مزھب میں شراب ایسی ہی نجاست غلیظہ ہے جیسے پیشاب، اب اگر فوراًاس شرابی نے دودھ پیاجب اس کے منہ کو شراب لگی ہوئی تھی تو بچاہوادودھ نجس ہے لیکن اگر اتنی دیر ٹھہرا رہاکہ تھوکنے سے شراب کا اثر زائل ہوگیاتواب شراب کااثر زائل ہونے سے اس کا منہ پاک سمجھاجائے گا،ہاں آپ کے نزدیک شراب ہی پاک ہے تو نہ منہ ناپاک ہوانہ اس کا جھوٹااگر آپ اپنے دعوٰی ومل بالحدیث میں زرا بھی سچے ہیں توایک ہی صحیح صریح غیر معارض حدیث ایسی پیش کریں جو فقہ کے اس مسئلے کو غلط ثابت کردے۔اور آپ اپنے مسئلے کی صحت پر بھی ایک ہی صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال نمبر320: آپ کے نزدیک ہر حلال جانور کا پیشاب پاخانہ پاک ہے اور بوقت ضرورت کھاناپینا بھی جائز ہے (فتاوٰی ستاریہ ج1 ص63) یعنی شربت بنفشہ نہ پیا گائے کا پیشاب پی لیا، معجون فلاسفہ کی جگہ بھینس کا گوبر چاٹ لیا،نولجین کی گولی کی جگہ اونٹ کی اور بکری کی مینگنی چبالی، فرینی کی بجائے منی کی قلفی کھالی،دودھ میں اتناپاخانہ حل کرکے جس سے رنگ، بو،مزہ نہ بدلے ناشتہ کرلیا۔

نماز عبادت ہے اگر نماز پڑھتے ہوئے کوئی ایساکام کیاجو افعال نماز میں سے نہ ہو تو دیکھاجائے گاکہ اگر وہ عمل کثیر ہے تو نماز فاسد ہوجائے گی اور اگر عمل قلیل ہوتو نماز مکروہ ہوگی قرآن پاک نماز میں پڑھنا فرض ہے فاقرؤاماتیسر من القرآن لیکن اگر کسی شخص کو قرآن بلکل یادنہ ہوتواسے تسبیح و تحمید پڑھ لیناچاھیئے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ جسے قرآن یادنہ ہووہ حمد وثناء پڑھ لے۔ترمذی عن رفاعہ بن رافع، ابوداؤدونسائی عن عبداللہ بن ابی اوفی، اعلاء السنن ج5 ص35،34۔ ان روایات سے معلوم ہواکہ نماز میں قرآن پاک دیکھ کر پڑھنا جائز نہیں کیونکہ اگر جائز ہوتاتو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے دیکھ کر پڑھ لیاکرو۔

تائید: **عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ ان نؤم الناس فی المصحف** (رواہ ابن ابی داؤد، کنز العمال)

1-اگر قرآن نمازی کے سامنے لٹک رہاہو تو نماز میں کوئی مضائقہ نہیں۔(ہدایہ جلد1)

2-اگر قرآن پاک کو دیکھااور اس تحریر کو دل میں سمجھ بھی لیاتو نماز فاسد نہیں۔(ہدایہ وعالمگیری،ط،ہند)

3-اگر قرآن پاک کو دیکھا اور زبان سے پڑھا مگر ایک آیت سے کم پڑھا تو بھی نماز فاسد نہیں (عالمگیری) کیونکہ ان سب صورتوں میں نماز کا عمل، عمل قلیل ہے نہ کہ کثیر۔

4-اگر اک شخص کو قرآن بلکل یاد نہیں، اس نے قرآن نماز میں اٹھایا اور پڑھا اور اوراق بدلتا رہا تو اس اٹھانے اور اوراق الٹنے کے عمل کثیر کی وجہ سے نماز فاسد ہو جائے گی۔(ہدایہ، جلد1)

5-اگر قرآن سے دیکھ کر پڑھا اور تعلیم حاصل کی تو یہ تعلیم و تعمل عمل کثیر ہو کر مفسد نماز ہے۔(ہدایہ ج1، عالمگیری ص53)

اس کو یوں سمجھ لیں کہ عام تلاوت اور تعلیم و تعمل میں فرق ہوتا ہے کہ تعلیم و تعمل میں ہجے ہوتے ہیں متواتر پڑھنا نہیں ہوتا ال ح م د اور یہ تعلیم و تعلم مفسد نماز ہے نہ قرآن کی طرف نظر فسد ہے نہ تلاوت قرآن مفسد ہے بلکہ وہ فرض ہے، ہاں اگر کوئی شخص حافظ قرآن ہو اور عمل قلیل سے استعانت حاصل کرے تو مفسد نہیں۔

عورت کے بارے میں احادیث میں اختلاف ہے صحیح مسلم ج1 میں حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع میں ہے کہ عورت نمازی کے سامنے آئے تو نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے اور ابو داؤد و ابن ماجہ باب مایقطع الصلوٰۃ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے کہ حائضہ عورت نمازی کے سامنے آئے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے اور مسند احمد میں عائشہ رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایت ہے کہ عورت آگے آئے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے رجالہ (ثقات مجمع الزوائد ج1، اعلاء ج5۔ زیلعی ج2) اس کے بر خلاف بخاری ج1 ص56۔ مسلم ج1 ص198 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کا آگے لیٹنا اور بخاری ج1 ص74، مسلم ج1 ص198 پر حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا حائضہ ہونے کی حالت میں آگے لیٹنا ثابت ہے، یہ دونوں قسم کی احادیث متعارض ہیں اس لئے علماء ان میں یہ تطبیق دیتے ہیں کہ اصل نماز تو نہیں ٹوٹتی البتہ نماز کا خشوع ختم ہو جاتا ہے کیونکہ التفات عن اللہ قاطع خشوع ہے (زیلعی ج2 ص89،88) اب کوئی منکر حدیث احادیث کا یوں مزاق اڑائے کہ مسلمان خدا کی عبادت یوں کرتے ہیں کہ اپنی حیض کے خون سے آلودہ بیوی کو آگے لٹاتے ہیں، اس کے پاؤں کو سجدے سے پہلے ہاتھ لگاتے ہیں، اس کو سجدہ بھی کرتے ہیں اور اس کی مٹھی چاپی بھی کرتے ہیں تو یہ ایک خبث باطن کی دلیل ہے۔

ایک جھوٹ.....

کہ فقہ حنفی میں نماز کے وقت عورت ننگی کر کے سامنے بٹھانا ضروری ہے یہ بلکل جھوٹ ہے، مسئلہ تو اچانک نظر کا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں عورت ساری پردے کا مقام ہے جب کہ اس کو ہاتھ لگانے سے نماز نہیں ٹوٹتی تو نظر سے کیسے ٹوٹ جائے گی یہ عمل قلیل ہے، مفسد نماز نہیں، مثال سے سمجھئے روزہ کی حالت میں کھانا پینا حرام ہے کھانے پینے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے اور قضاء کے ساتھ کفارہ لازم آتا ہے لیکن کھانا پینا سامنے رکھا ہو روزے دار کی نظر بھی پڑے اور دل میں کھانے کی خواہش بھی آجائے تو بھی اتنی بات سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

مذہب حنفی میں تو اگر عورت مرد کے برابر جماعت میں کھڑی ہو جائے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

اخبرنا ابوحنیفۃ عن حماد عن ابراهیم قال اذا صلیت المراۃ الی جانب الرجل و کانا فی صلوٰۃ واحدۃ فسدت صلوٰۃ (کتاب الآثار امام محمد رحمہ اللہ ص28)

وقال بہ ناخذ وھو قول ابی حنیفۃ۔

آپ حضرات علماء فرقہ جماعت اہل حدیث سے گزارش ہے کہ مندرجہ ذیل مسائل کا جواب صحیح صریح غیر معارض حدیث سے پیش فرمائیں۔

سوال نمبر321: ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک سامنے کتا اور کتیا حالت جفتی میں آگئے، نماز ٹوٹی یا نہیں؟

سوال نمبر322: ایک شخص نماز میں مصروف تھا کہ اچانک سامنے نظر پڑی تو ایک جوڑا زنا میں مصروف تھا، نماز ٹوٹ گئی یا نہیں؟

سوال نمبر323: نماز پڑھتے ہوئی اپنی یا کسی غیر کی شرم گاہ پر نظر پڑ جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے یا نہیں؟

سوال نمبر324: مرد نماز پڑھ رہا تھا کہ بیوی نے اس کا بوسہ لے لیا، نماز ٹوٹ گئی یا نہیں؟

سوال نمبر325: بیوی نماز پڑھ رہی تھی کہ مرد نے بوسہ لے لیا، نماز ٹوٹ گئی یا نہیں؟

سوال نمبر326: ماں نماز پڑھ رہی تھی کہ بچے نے گود میں پیشاب کر دیا، نماز ٹوٹی کہ نہیں؟

سوال نمبر327: ماں نماز پڑھ رہی تھی کہ بچے نے آکر چھاتی سے دودھ پینا شروع کر دیا، نماز ٹوٹی کہ نہیں؟

سوال نمبر328: عورت نماز پڑھ رہی تھی کہ ہنڈیا ابل گئی اور خراب ہونے لگی، وہ نماز توڑ کر ہنڈیا درست کرے یا نہیں؟

سوال نمبر329: عورت نماز پڑھ رہی تھی، کتا دودھ کے برتن سے ڈھکنا اتارنے لگا، وہ نماز توڑ کر دودھ سنبھال لے یا نہیں؟

سوال نمبر330: ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا دوسرا آدمی اس کی جوتی لیکر بھاگا، یہ نماز توڑ کر جوتی حاصل کر لے یا نہیں؟

سوال نمبر331: ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا کہ غیر محرم عورت کے گانے کی آواز کان میں آنے لگی اور گانا سمجھ بھی آرہا ہے، نماز ٹوٹ گئی یا نہیں؟

سوال نمبر332: ایک عورت نماز پڑھ رہی تھی بچے نے آکر اس کی اوڑھنی کھینچ کر پھینک دی، اب عورت کی نماز ٹوٹ گئی یا نہیں؟

سوال نمبر333: عورت نماز پڑھ رہی ہے اور جوئیں بھی مار مار کر پھینک رہی ہے، اس کی نماز ٹوٹ گئی یا نہیں؟

نوٹ : مندرجہ بالا مسائل کا جواب حدیث صحیح صریح غیر متعارض سے دیا جائے ورنہ قابل قبول نہیں ہو گا۔

سوال نمبر334: اس ملک میں بارہ سو سال سے اسلام آیا ہوا ہے مگر سب لوگ زیر ناف ہاتھ باندھ کر نماز پڑھا کرتے تھے، انگریز کے دور میں جہاد کو حرام قرار دینے کے لئے " الاقتصاد" رسالہ لکھ کر جاگیر حاصل کرنے والے نے مساجد میں فساد کے لئے اشتہار دیا کہ زیر ناف ہاتھ باندھنے کی آیت یا حدیث صحیح متفق علیہ قطعی الدلالت پیش کرو، فی حدیث دس روپے انعام دیا جائے گا۔ جب خود ان سے ثبوت مانگا گیا اور فی حدیث و آیت بیس روپے انعام کا اشتہار دیا گیا تو کہا گیا۔ قرآن۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آیت **فصل لربک و انحر** کا معنی کرتے ہیں کہ نماز پڑھو اور سینہ پر ہاتھ باندھو۔ (فتاوٰی علماء حدیث ج3، فتاوٰی ثنائیہ ج1)

سوال نمبر335: سینے پر ہاتھ باندھنے کی (تا وفات نماز میں) روایت بخاری و مسلم اور ان کی شرح میں بکثرت ہیں (فتاوٰی علماء حدیث ج3، فتاوٰی ثنائیہ) حالانکہ نہ بخاری میں حدیث نہ مسلم میں اور نہ ہی تا وفات کا لفظ کسی شرح میں ہے، یہ ایسا جھوٹ ہے جیسا مرزا نے کہا کہ صحیح بخاری میں آیا ہے کہ آسمان سے آواز آئے گی **هٰذا خليفة الله المهدی** (معاذ اللہ)

سوال نمبر336: صحیح بخاری میں بھی ایسی حدیث آئی ہے (کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سینے پر ہاتھ باندھتے تھے) فتاوٰی اہل حدیث ج1، فتاوٰی ثنائیہ

سوال نمبر337: صحیح ابن خزیمہ میں سینہ پر ہاتھ باندھنے کی حدیث اس سند سے ہے۔ **عن عفان همام ،عن محمد بن حجادة، عن عبدالجبار بن وائل ،عن علقمة بن وائل و مولٰی لهم عن ابیه(فتاوٰی علماء حدیث ج1)** اس جھوٹ کی مثال نہ مرزائی قادیانی کی کتابوں میں ملتی ہے اور نہ سوامی دیانند کی کتابوں میں۔

سوال نمبر338: ابن خزیمہ نے مندرجہ بالا حدیث کو صحیح کہا ہے۔ (فتاوٰی علماء حدیث ج3، فتاوٰی ثنائیہ)

سوال نمبر339: سینہ پر ہاتھ باندھنے کی (مذکورہ بالا) حدیث صحیح ہے (بلوغ المرام، فتاوٰی علماء حدیث ج3، فتاوٰی ثنائیہ)

سوال نمبر340: ہدایہ میں اس کو صحیح کہا گیا ہے۔ (اختلاف امت کا المیہ ص96)

سوال نمبر341: یہ سینہ پر ہاتھ باندھنے والی حدیث صحیح مسلم ج1، ابن ماجہ، دارمی، دار قطنی ج1، جزبخاری، مسند احمد ج3، کتاب الام ج8، جز سبکی، اور مشکوٰۃ پر ہے۔ اور اثبات رفع الیدین ص20۔ یہ ہوئے دس جھوٹ جو دس کتابوں پر بولے گئے۔

سوال نمبر342: مسند احمد میں ہے **یضع یدہ علی صدرہ** (مسند احمد) (فتاویٰ علماء حدیث ج3)

سوال نمبر343: زیر ناف ہاتھ باندھنے کی حدیث ضعیف ہے، (شرح وقایہ) (اختلاف امت کا المیہ، ص،96)

سوال نمبر344: زیر ناف ہاتھ باندھنے کی حدیث ضعیف ہے۔ (ہدایہ ص350) (اختلاف امت کا المیہ، ص96)

سوال نمبر345: ہارون رشید کا ازار کھل گیا تھا تو اس نے ازار بند باندھنا تو امام ابو یوسف نے فتوٰی دیا کہ آئندہ نماز میں ہاتھ ناف کے نیچے باندھا کرو۔

سوال نمبر346: حنفی نماز میں ہاتھ آلہ تناسل پر باندھتے ہیں۔ (قول حق ص54)

سوال نمبر347: مقام ستر پر ہاتھ باندھنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے، قیاس ابلیس تشہد میں ہاتھ رانوں پر۔

مندرجہ بالا تمام جھوٹوں پر پردہ ڈالنے کے لئے آپ علماء فرقہ جماعت اہل حدیث فرق سینہ وناف کا حدیث سے دکھایئے۔

قاضی عبد الاحد خانپوری کی شہادت

1-اس زمانہ کے جھوٹے اہلحدیث مبتدعین مخالفین سلف جو دو حقیقت ماجاء بہ الرسول سے جاھل ہیں، وہ الرسول اس صفت میں وارث اور خلیفہ ہوئے ہیں شیعہ اور روافض کے۔ جس طرح شیعہ پہلے زمانوں میں باب اور دہلیز کفر ونفاق کے تھے اور ملاحدہ اور زنادقہ کا تھے۔۔۔۔۔اسی طرح یہ جاھل بدعتی اہل حدیث اس زمانہ میں باب دہلیز اور مدخل ہیں ملاحدہ اور زنادقہ منافقین کے ،بعینہ مثل اہل تشیع کے، دیکھو ملاحدہ نیچریہ جو کفار ہیں اور منافقین ہیں وہ بھی انہیں کے باب و دہلیز اور مدخل سے داخل ہوئے اور انہیں کو گمراہ کرکے ان سے اپنا حصہ مفروض کامل اور وافی مثل شیطان کے لے گئے، پھر ملاحدہ مرزائیہ قادیانیہ نکلے تو انہوں نے بھی انہیں کے باب و دہلیز اور مدخل سے داخل ہونا اختیار کیا اور جماعت کثیرہ کو ان میں سے مرتد اور منافق بنادیا۔ اور جب ملاحدہ زنادقہ چکڑالویہ نکلے تو وہ بھی انہیں کے دہلیز اور درواقہ سے داخل ہوئے اور ایک خلق کو انہوں نے مرتد بنادیا اور جب مولوی ثناء اللہ خاتمۃ الملحدین نکلا تو وہ بھی انہیں جہال اہل حدیث کے باب اور دہلیز میں داخل ہو کر گیا، مقصود یہ ہے کہ رافضیوں میں ملاحدہ تشیع ظاہر کر کے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی غلو کے ساتھ تعریف کر کے سلف کو ظالم کہہ کر گالیاں دیں اور پھر جس قدر الحاد وزندقہ پھیلا دیں کوئی پرواہ نہیں اسی طرح ان جہال، بدعتی، کاذب اہل حدیثوں میں کوئی ایک دفعہ رفع یدین کرے اور تقلید کارد کرے سلف کی ہتک کرے مثل امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے جنکی امامت فی الفقہ اجماع کے ساتھ ثابت ہے اور پھر جس قدر کفر بداعتقادی اور الحاد وزندقہ ان میں پھیلاوے بڑی خوشی سے قبول کرتے ہیں اور ایک ذرہ چیں بچیں بھی نہیں ہوتے۔ اگرچہ علماء اور فقہا اہل سنت ہزار دفعہ ان کو متنبہ کریں ہر گز نہیں سنتے۔

سبحان اللہ ما اشبہ اللیلۃ بالبارحۃ اور سر اسکا یہ ہے کہ وہ مزھب وعقائد اہل سنت والجماعت سے نکل کر اتباع سلف سے مستنکف ومتکبر ہوگئے ہیں فافھم وتدبر۔

(کتاب التوحید والسنۃ ج1 ص262)

مولانا محمد حسین بٹالوی فرماتے ہیں:

2- پچیس برس کے تجربہ سے ہم کو یہ بات معلوم ہوئی کہ لوگ جو باوجود بے علمی کے مجتہد اور مطلق تقلید کے تارک بن جاتے ہیں وہ بالاخر اسلام کو ہی سلام کر بیٹھتے ہیں، ان میں سے بعض عیسائی ہو جاتے ہیں اور بعض لامزھب جو کسی دین ومزھب کے پابند نہیں رہتے اور احکام شریعت سے فسق وخروج تو آزادی کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے، ان فاسقوں میں بعض تو کھلم کھلا جمعہ جماعت اور نماز روزہ چھوڑ بیٹھتے، سود وشراب سے پرہیز نہیں کرسکتے اور بعض جو کسی مصلحت دنیوی کی وجہ سے فسق ظاھری سے بچتے ہیں وہ فسق خفی میں سرگرم رہتے ہیں، ناجائز طور پر عورتوں کا نکاح میں پھنسا لیتے ہیں، کفر وارتداد اور فسق کے اسباب دنیا میں اور بھی بکثرت ہیں مگر دین داروں کے بے دین ہو جانے کے لئے بے علمی کے ساتھ ترک تقلید بڑا بھاری سبب ہے، گروہ اہل حدیث میں جو بے علم یا کم علم ہو کر ترک تقلید مطلق کے مدعی ہیں وہ ان نتائج سے ڈریں اس گروہ کے عوام آزاد اور خود مختار ہو جاتے ہیں۔

(اشاعۃ السنۃ 1888ء)

مولانا محبوب احمد صاحب امرتسری لکھتے ہیں۔

3- جہاں تک مجھے علم ہے وہ یہ ہے کہ امرتسر وگردونواح میں جس قدر مرتد عیسائی ہیں یہ پہلے غیر مقلد ہی تھے۔

(الکتاب المجید ص8)

مولانا محمد لکھنوی صاحب لکھتے ہیں (کتاب رد نیچری)

4- ابلیس ہزاراں سالاں کوشش کر کے خلق پھٹائی

اینہاں چھ ست سالا دیوچ کیتی اس توں ودھ کمائی

ابلیس ناداں بے علماں نوں وچ گمراہی پایا

اینہاں اہل علم دا کرخناس دیں ایمان گوایا

اکثر غیر مقلد خالی مگر انہاں دے لگے

جنہاں اندر دیں غلو یا سستی عادت پکڑی اگے

گھر بیٹھے جمع نمازاں کردے سفر تے عزورائیں

چھ ست کوہاں تے پڑھن دوگانہ سستی جنہاں ادائیں

تقلید مزاہب اہل سنت چھڈ لگے مگر انہاں دے

اس مذہب تھیں بہترین مقلد درجیاندے

ایہہ مالیخولیا گنوں یا خبطی کردا مزہب بازی

نہ ہک مذہب تے ٹھرے نت تلبیس کماوے تازی

سوال نمبر348: نماز میں عورتوں کا ہاتھ سینے پر باندھنا اجماع امت سے ثابت ہے (الفقہ علی مزاہب اربعہ) اور مرد کا ناف سے نیچے ہاتھ باندھنا حدیث علی رضی اللہ عنہ کے مطابق سنت ہے (مسند احمد)

(الف) اب لامذہب کوئی ایک آیت یا حدیث صحیح صریح پیش کریں کہ عورت و مرد کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔

(ب) کوئی لامزہب ناف کے علاوہ کسی جگہ ہاتھ باندھنے کی حدیث میں سنت کا لفظ دکھادے۔

سوال نمبر349: دعاء قنوت سے پہلے رفع یدین کرنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے (جزرفع یدین) اور ابراہیم نخعی کا فتوٰی ہے (طحاوی) اور عہد صحابہ، طابعین اور تبع تابعین میں کسی نے اس پر انکار نہیں کیا تو گویا اجماع ہے اور نسائی شریف میں حدیث ہے کہ نماز میں حالت قیام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ باندھا کرتے تھے قنوت بھی حالت قیام میں ہے اس لئے اس حدیث کے موافق حنفی ہاتھ باندھتے ہیں۔

(الف) اب اس لامزہب گروہ میں اگر جراءت ہے تو قرآن وحدیث سے قنوت سے پہلے رفع یدین کا منع ہونا ثابت کردے۔

(ب) اب کوئی لامذھب رکوع کے بعد دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر قنوت پڑھنا اور منہ پر ہاتھ پھیر کر سجدہ میں جانا کسی آیت یا حدیث سے ثابت کر دے۔

سوال نمبر 350: جس طرح قرآن پاک میں فاقرؤا ماتیسر من القرآن۔ کا حکم ہے اب سات قراءتوں میں سے جس ایک قراءت پر بھی ساری عمر کوئی قرآن کی تلاوت کرے وہ اسی آیت پر عمل ہے، اسی طرح عامی کو حکم ہے، **فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لاتعلمون**۔ اب وہ ائمہ اربعہ میں سے جس کی بھی تقلید کرے گا وہ قرآن کی اسی آیت پر عمل ہے، اسی پر اجماع ہے۔

(الف) اب لامذھب علماء بتائیں کہ ساری عمر ایک ہی قراءت پر قرآن پڑھنا کفر و شرک ہے یا حرام، قرآن و حدیث سے ثابت کریں۔

(ب) عامی پر مجتہد کی تقلید شخصی کا کفر و شرک یا حرام ہونا کسی ایک آیت یا ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض سے ثابت کرو۔

سوال نمبر 351: تقلید ایک اصطلاحی لفظ ہے۔ صرف و نحو، اصول حدیث، اصول تفسیر، اصول فقہ کی جتنی بھی اصطلاحیں ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ان خاص معنوں میں قرآن و حدیث میں استعمال نہیں ہوئیں۔ ہاں ان کا استعمال اجماع سے ثابت ہے۔

(الف) لامذھبوں سے گزارش ہے کہ قرآن یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے اپنے فرقہ کا نام "اہل حدیث" دکھائیں یا یہ نام چھوڑ دیں۔

(ب) قرآن و حدیث سے انسان کے لئے لفظ تقلید کا منع ہونا ثابت کیجئے ورنہ اپنی طرف سے منع کر کے بے دین نہ بنیں۔

(ج) لامذھب اصول حدیث کے تمام اصطلاحی الفاظ قرآن و حدیث سے دکھائیں ورنہ تمام اصول حدیث کو چھوڑ دے۔

سوال نمبر 352: عورت کو سمٹ کر سجدہ کرنے کا حکم ہے اور یہ حدیث شریف میں ہے دیکھیئے مسند امام اعظم رحمہ اللہ، مراسیل ابوداؤد، بیہقی، ابن ابی شیبۃ۔ لگتا ہے لامزھب ٹولا ان احادیث کا بھی منکر ہے؟

اب لامذھب ٹولے کو چاہیئے کہ وہ صرف ایک آیت یا ایک حدیث صحیح صریح پیش کریں کہ مرد و عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں خصوصا سجدہ کے بارے میں۔

سوال نمبر353: مسئلہ یہ ہے کہ جب تک نفاس کا خون جاری نہ ہو یا پیدائش نہ ہو جائے نماز فرض ہے، یہ مسئلہ حدیث کا ہے۔ اب لامذھب ایک آیت یا حدیث پیش کرے کہ نفاس کا خون آنے سے قبل ہی نماز کی فرضیت ساقط ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر354: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گاؤں میں جمعہ فرض نہیں۔ (عبد الرزاق ابن ابی شیبہ

اب لامزھب فرقہ جماعت اہل حدیث والے ایک آیت یا ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش کریں کہ فلاں گاؤں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے جمعہ جاری ہوا تھا۔

سوال نمبر355: امام صاحب رحمہ اللہ کو پانچ لاکھ احادیث یاد تھیں (کتاب الوصیۃ) احکام کی چالیس ہزار احادیث آپ رحمہ اللہ کو یاد تھیں۔ ذیل الجواہر ص474، ان میں سے چار ہزار متون آپ رحمہ اللہ کو یاد رہے۔ مناقب موافق

اب غیر مقلدین اپنے کسی علامہ کا اتنا حافظ ہونا ثابت فرمائیں؟

سوال نمبر356: کتاب و سنت میں عامی و مجتہد کی طرف رجوع کرنے کا حکم موجود ہے مگر سوائے ائمہ اربعہ کے کسی کا مزھب مکمل مدون ہی نہیں ہو سکا، اسلئے عامی کے لئے ان چار کے سوا کسی اور مجتہد کی طرف تمام مسائل میں رجوع ممکن ہی نہیں۔ اسی پر تمام اہل سنت والجماعت کا اجماع ہے، یہ اللہ کا امر تکوینی ہے۔ الحمد للہ

(الف) غیر مقلدین بتائیں کہ سات قراء تیں جو متواتر ہیں ان سات قاریوں کے نام بنام حکم کس حدیث میں ہے کہ ان کی قراءت پر قرآن پڑھنا؟

(ب) غیر مقلدین یہ بھی بتائیں کہ صحاح ستہ سے پہلے اسلام مکمل تھا یا نہیں؟ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اماموں کا نام لے کر حکم دیا تھا کہ ان کی کتابوں کو صحاح ستہ کہنا؟ اور ان کو چھوڑنے والا اسلام کو چھوڑ جانے والا ہو گا، یہ حدیث لاؤ ورنہ دجل و فریب سے باز آجاؤ۔

کیا فرماتے ہیں علماء غیر مقلدین مندرجہ ذیل مسائل میں؟

نوٹ: ہر سوال کا جواب قرآن پاک کی صریح آیت یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دیا جائے ورنہ جواب قابل قبول نہ ہو گا۔

سوال نمبر357: قربانی فرض ہے یا واجب یا سنت یا نفل؟ صریح حکم قرآن وحدیث سے دکھائیں۔

سوال نمبر358: اگر قربانی نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت نہ نفل تو جب محدثین نے اس کا حکم لکھا ہے یعنی فرض، واجب وغیرہ، تو وہ محدثین آپ کی نظر میں بدعتی ہیں یا کیا ہیں؟

سوال نمبر359: قربانی کرنے والے میں کون کون سی شرائط ہونی چاہئیں، صاف قرآن وحدیث سے دکھائیں۔

سوال نمبر360: ضروریات سے کتنے پیسے زائد ہوں تو قربانی کرنا ضروری ہوتا ہے، قرآن یا حدیث سے ہی دکھائیں۔

سوال نمبر361: وہ کون کون سی ضروریات ہیں جن کی قیمت کا حساب نہیں لگایا جائے گا؟ جواب قرآن وحدیث سے۔

سوال نمبر362: زمین، مکان، دکان، بس، ٹرک کی قیمت کا حساب ہوگا یا آمدنی کا؟ جواب بالا شرائط کے ساتھ ہونا چاہئیے۔

سوال نمبر363: جو مسلمان وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے اس کو شرعی عدالت کتنے کوڑے حد لگائے گی؟

سوال نمبر364: جو بکری، اونٹ، گائے، چار، چھ، آٹھ، دانت والا ہو اس کی قربانی کس حدیث سے جائز ہے؟

سوال نمبر365: بھینس کا دودھ پینا، دہی، مکھن، گھی کھانا، لسی پینا، گوشت کھانا کسی صحیح صریح حدیث سے ثابت کریں۔

سوال نمبر366: بھینس کی قربانی کا جائز ہونا یا ناجائز ہونا قرآن یا حدیث سے بالوضاحت بیان کیجئے۔

سوال نمبر367: گائے، بھینس، اونٹ وغیرہ کے حصوں میں کسی حنفی دیوبندی یا بریلوی کا حصہ شامل کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

سوال نمبر368: کیا عید قرباں کے دن مرغے کی قربانی جائز ہے؟ اگر جائز ہے تو اس کی عمر کتنی ہونی چاہئیے؟ جواب حدیث سے دیجئے۔

سوال نمبر369: مرغی، بطخ، چڑیا کے انڈے کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟ جواب صریح حدیث سے دیجئے۔

سوال نمبر370: گھوڑے کی قربانی جائز ہے تو اس میں کتنے حصے دار شریک ہوسکتے ہیں؟

سوال نمبر371: بجو کی قربانی جائز ہے تو کتنے حصے دار شریک ہو سکتے ہیں؟

سوال نمبر372: زید فوت ہو گیا اس نے بیوی، بیٹا، گائے چھوڑی۔ماں بیٹے نے گائے کی قربانی دے دی، جائز ہے یا ناجائز؟

سوال نمبر373: حصے داروں کو گوشت تول کر تقسیم کیا جائے یا اندازے سے؟ حدیث شریف سے حکم بیان فرمایئے۔

سوال نمبر374: کیا قربانی کا گوشت کسی حنفی دیوبندی، یا بریلوی کو کو دینا جائز ہے؟

سوال نمبر375: عید الاضحیٰ کے دن حنفیوں نے عید پڑھ لی ابھی غیر مقلدین یعنی فرقہ جماعت اہل حدیثوں نے نماز نہیں پڑھی تھی، تو کسی اہل حدیث نے یہ سن کر کہ عید کی نماز ہو چکی ہے اپنی قربانی ذبح کر لی تو اس کی قربانی ہو گئی یا نہیں؟ جواب صریح حدیث سے۔

سوال نمبر376: اہل حدیثوں نے نماز عید پڑھ لی تھی اور قربانی بھی ذبح کر لیں، بعد میں معلوم ہوا کہ امام جس نے نماز عید پڑھائی وہ بے وضو تھا تو قربانیاں دوبارہ کرنی پڑیں گی یا نہیں؟

سوال نمبر377: قربانی کا جانور کسی حنفی دیوبندی یا بریلوی نے ذبح کیا، تو یہ قربانی جائز ہوئی یا نہیں؟

سوال نمبر378: قربانی کے جانور میں کسی بے نمازی کا حصہ شامل کر لیا، قربانی سب کی ہو گی یا نہیں۔

سوال نمبر379: اگر کسی جانور کے تیسرا حصہ کان کٹے ہوئے ہوں تو اس کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

سوال نمبر380: جس جانور کے پیدائشی کان نہ ہوں اس کی قربانی جائز ہے یا ناجائز؟

سوال نمبر381: حضرت عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت علی، حضرت عبد اللہ بن عباس، حضرت انس، حضرت ابو ھریرہ رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں کہ قربانی کے تین دن ہیں جبکہ اہل حدیث چار دن کے قائل ہیں، تو کیا مندرجہ بالا اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم حدیث کو نہیں مانتے تھے؟ (معاذ اللہ) یا انہوں نے تین دن کا فتویٰ اپنی رائے سے دے دیا تھا؟ اور جن کو

چار دن والی حدیث یاد تھی انہوں نے یہ حدیث (چار دن والی) ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین (قائلین 3 دن) کو کیوں نہ سنائی؟

کیا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حدیث کے مقابلہ میں اپنی رائے پر عمل کرتے تھے؟

سوال نمبر382: ایک قربانی کے جانور کی دم کٹی ہوئی ہے اس کی قربانی جائز ہے یا ناجائز؟ جواب صحیح حدیث سے دیں۔

سوال نمبر383: جو جانور خصی نہ ہو اس کی قربانی جائز ہے یا ناجائز؟ جواب صحیح حدیث سے دیں۔

سوال نمبر384: جس جانور کے پیدائشی دانت نہ ہوں اس کی قربانی کا کیا حکم ہے، جائز ہے یا ناجائز؟

سوال نمبر385: گائے کو ذبح کرنے کے لئے لٹایا گائے قابو نہیں آئی تھی، اتفاقاً ذبح سے پہلے ہی چھری گائے کی آنکھ میں لگ گئی اور وہ کانی ہو گئی۔ تو اب اس گائے کی قربانی جائز ہے یا ناجائز؟

سوال نمبر386: گائے کو قربانی کے لئے لٹایا، گرنے کی وجہ سے اس کی ٹانگ پر چوٹ لگی اور وہ لنگڑی ہو گئی۔ اب اس کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

سوال نمبر387: عید کی نماز ہو گئی اور اک آدمی عید پڑھ ہی نہیں سکا۔ اب وہ قربانی کر سکتا ہے یا نہیں؟

سوال نمبر388: ایک اہل حدیث نے حنفیوں کے پیچھے چھ تکبیروں کے ساتھ عید پڑھی، اس نماز عید کے بعد وہ قربانی کرے تو جائز ہے یا ناجائز؟

سوال نمبر389: ذبح میں کتنی رگیں کاٹنا شرعاً ضروری ہیں، نیز ان کی تعداد اور نام حدیث صحیح سے بتائیں۔

سوال نمبر390: قصاب کو اجرت میں گوشت دینا جائز ہے یا نہیں؟

سوال نمبر391: قربانی کا گوشت مقلدین خصوصاً حنفیوں کو دینا جائز ہے یا نہیں؟ جواب حدیث سے دیں۔

سوال نمبر392: قربانی کی کھال کے کون کون مستحق ہیں، کیا حنفی مدارس میں کھال دینا جائز ہے؟ جواب حدیث سے دیجئے۔

سوال نمبر393: کیا قربانی کی کھال امام مسجد کو تنخواہ میں دینا جائز ہے ؟ اگر کسی نے دے دی تو اس کی تلافی کا حدیث میں کیا طریقہ ہے ؟

سوال نمبر394: ایک شخص نے دوسرے کی بکری بغیر اجازت قربان کر دی، بعد میں قیمت ادا کر دی۔ یہ قربانی جائز ہے یا ناجائز ؟

سوال نمبر395: ایک دنبہ قربانی کے لئے تھا اس کی چکی ٹوٹ گئی، اسکی قربانی جائز ہے یا نہیں ؟

سوال نمبر396: جذعۃ من الکضان میں جزعہ کا اطلاق دو تین ماہ کے بچے پر بھی ہوتا ہے یا نہیں ؟ اس کی تفسیر حدیث مرفوع سے بیان فرمائیں۔ بھیڑ کا ایک دو ماہ کا بچہ ذبح کیا تو قربانی ہو جائے گی یا نہیں ؟

چند متفرق سوالات:

سوال نمبر397: انتقال دم کا مسئلہ، کسی مریض کو خون دینا یہ کس صحیح حدیث یا کون سی قرآن کی آیت سے صراحتا ثابت ہے ؟

سوال نمبر398: ٹیپ ریکارڈر پر یا موبائل فون پر تلاوت سننے سے سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے یا نہیں ؟ صحیح صریح حدیث سے جواب مطلوب ہے ؟

سوال نمبر399: روزے کی حالت میں انجکشن یا ڈرپ لگوانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں ؟ صحیح حدیث سے جواب دیں ؟

سوال نمبر400: فون پر نکاح و طلاق کا مسئلہ: جائز ہے یا نہیں کس حدیث سے ثابت ہے مکمل حدیث مع حوالہ مطلوب ہے ؟

سوال نمبر401: کھانے، سالن، پانی یا چائے وغیرہ میں مچھر گر جائے تو کیا حکم ہے ؟ مکمل حدیث مع حوالہ ؟

سوال نمبر402: اعضاء کی پیوند کاری کے متعلق تفصیلی مسئلہ حدیث صحیح صریح سے بیان کریں ؟

سوال نمبر403: لاؤڈ سپیکر پر اذان دینے کا حکم کس صحیح صریح حدیث میں ہے ؟ مکمل حوالہ دیں ؟

سوال نمبر404: ڈیجٹل تصویر اور ویڈیو بنوانے کا کیا حکم ہے ؟ مکمل حدیث یا آیت پیش کریں ؟

سوال نمبر405: س اگر حاملہ عورت فوت ہو جائے تو بچہ پیٹ چاک کر کے نکالا جائے گا یا نہیں؟ مکمل مسئلہ حدیث سے ثابت کریں؟

سوال نمبر406: تبدیلی جنس کے متعلق مکمل مسائل قرآن کی کسی آیت یا صحیح صریح حدیث سے بیان کریں؟

نوٹ

یاد رکھیئے ہر ہر مسئلہ مندرجہ بالا کا جواب صرف آیت قرآنی یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دیں اگر بخاری اور مسلم سے دکھائیں تو زیادہ بہتر ہو گا۔

بینوا توجروا

ناشر

دار الشیبانی للافتاء و التحقیق پہاڑپور